القلم پشاور
ہفت روزہ
541
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com
۱۳ تا ۱۹ رجب ۱۴۳۷ھ بمطابق

زندگی و نور
سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ بھائی راشد اقبال کو مغفرت کا اعلیٰ مقام نصیب فرمائے...... وہ گذشتہ شام پاکستان کے صوبہ پنجاب کی ساہیوال جیل میں انتقال فرما گئے

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

مسلمان جو گھر سے حج کے لئے نکلے اور راستے میں وفات پا جائے...... وہ پکا اور مقبول "حاجی" بن جاتا ہے قیامت تک ایک فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے ......وہ اُس کی طرف سے ہر سال حج کرتا رہتا ہے......

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

جو گھر سے جہاد، خدمت جہاد اور دعوت جہاد کے لئے نکلا......اور پھر اسی سفر میں وفات پا گیا تو وہ پکا اور مقبول مجاہد ہے...... اُس کی موت، شہادت ہے......اور قیامت تک اُس کا عمل جاری رہتا ہے......

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

کوٹ بھلوال جیل کا وہ دیوانہ مرد مجاہد یاد آ گیا......نوید انجم شہید...... ماشاء اللہ روشن دماغ علم وعمل کا پیکر...... اور خوبصورت جوان...... انڈین فورسز نے جیل پر حملہ کیا......قیدی مجاہدین نے پتھروں اور نعروں سے مقابلہ کیا...... پیراملٹری فورس کی سات کمپنیاں پسپا ہونے پر مجبور ہو گئیں......تب جیل کے ٹاوروں سے فائر کھول دیا گیا......گولیاں ہمارے سروں پر سنسنانے لگیں ......نوید انجم جذبہ شہادت سے سرشار میدان میں ڈٹا رہا......گولی لگی اور اس نے قیامت تک کے لئے اس پاک راستے پر قبضہ کر لیا......سبحان اللہ! جہاد میں قید کی آزمائش ......اور اس آزمائش میں شہادت...... یہ رتبہ بلند کسی کسی کو ملتا ہے......

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَ ارْحَمْہُ وَاجْعَلْہُ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

اور وہ ہمارے محبوب سالار اور دوست...... حافظ کمانڈر سجاد خان صاحب شہید...... جہاد میں بھی اونچا رتبہ......اور شہادت میں بھی اونچا مقام...... پاکستان سے آخری بار جاتے وقت کراچی میں دعاء کر گئے کہ......یا اللہ! اب واپس نہ لانا...... حضرت سیدنا عمرو بن الجموح رضی اللہ عنہ والی دعاء...... یا اللہ! گھر زندہ واپس نہ بھیجنا......جان کا سودا ہاتھ میں لئے محبوب کی رضا اور جنت کے یہ خریدار ...... بڑے خاص لوگ ہوتے ہیں......سجاد شہیدؒ کا آخری جہادی سفر بھی میرے ساتھ تھا......میں اُن کو بہت دور بارڈر تک چھوڑ کر آیا تھا...... پھر اُن کی زندگی کا آخری آزاد سفر بھی میرے ساتھ تھا......وہ مجھے اسلام آباد (اننت ناگ مقبوضہ کشمیر) لے جا رہے تھے کہ......دونوں گرفتار ہو گئے...... پہلے تیرہ دن کھندرو کیمپ میں تشدد......پھر نو ماہ بادامی باغ میں ٹارچر......پھر چار ماہ کوٹ بھلوال میں تعلیم و تعلّم......پھر دو ماہ تالاب تلو میں بدترین اذیت...... پھر دو سال تہاڑ جیل ......پھر واپس کوٹ بھلوال...... یہاں ایک رات......ان کی بارک پر انڈین فورسز نے حملہ کیا......ہم ساتھ والی بارک میں شور شرابا اور چیخیں آہیں سن سکتے تھے......اگلے دن خبر آئی کہ اُن کو تشدد کر کے شہید کر دیا گیا......میں نے اُن کو شہادت کے بعد ہسپتال میں دیکھا......جسم پر لاٹھیوں کے نیل اور نشان تھے اور چہرے پر مسکراہٹ......

ما و مجنوں ہم سبق بودیم در دیوانِ عشق
او بصحرا رفت ، ما در کوچہا رسوا شدیم

وہ چلے گئے......اللہ تعالیٰ بلند مقام مغفرت عطاء فرمائے......ہم چل رہے ہیں، اللہ تعالیٰ سیدھے راستے پر چلائے اور اسی راستے پر اُٹھائے......

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَ ارْحَمْہُ وَاجْعَلْہُ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

وہ دیکھو! طویل قامت، "جمال مندوخیل" مسکرا رہا ہے......کیا آپ مجھے بھول گئے؟......نہیں پیارے جمال......حضرت امام ابو حنیفہؒ کے اس قافلے کے شہسوار تمہیں بھلایا نہیں جا سکتا......جمال نے قید میں بہت سختیاں جھیلیں...... ہاں ہم سب سے زیادہ......اُس نے جیل میں بہت لڑائیاں لڑیں ......سب قیدیوں سے زیادہ......امارت اسلامیہ افغانستان کا وہ شیدائی جو اس امارت کا ایک دن بھی نہ دیکھ سکا......امارت اسلامیہ ایک حور کی طرح آئی ......اور سات سال دنیا بھر کو اپنی خوشبوؤں سے مہکا کر مورچوں میں جا بیٹھی جہاں اس نے "فاتح عالم" کا روپ اپنا لیا...... "جمال" جیل میں اس امارت کی خوشیاں مناتا رہا، نعرے برساتا رہا...... ہاں جب امارت اسلامیہ چلی گئی تو وہ رویا بھی خوب ہو گا ......وہ بہت کم روتا تھا مگر موٹی موٹی آنکھوں سے پیازی آنسو برساتا تھا......اور پھر جلد ہی قہقہوں میں لوٹ جاتا تھا......جودھ پور جیل سے اُس کا جنازہ دھوم سے اُٹھا......اور اُس کا سفر بھی کھرا اور پکا ہو گیا......

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَ ارْحَمْہُ وَاجْعَلْہُ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

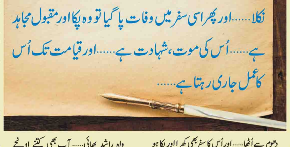

اوہ! مہمان خصوصی مسکراتے ہوئے سامنے آ گئے ہیں......جب بھی آتے ہیں ایسا جلوہ دکھاتے ہیں کہ دل کو ہلا دیتے ہیں...... جناب محمد افضل گورو شہید......اس زمانے کے شہداء کی آبرو...... بلند نسبتوں کے امین......تحریک کشمیر کے فاتحانہ دور کے بانی...... اور دشمنوں کے لئے ناقابل شکست......زمین نے ایسا لاڈلا شہید بہت عرصہ بعد دیکھا ہو گا کہ......جس کی شہادت کے بعد سے اس کے دشمن اپنی لاشیں اُٹھا اُٹھا کر ہلکان ہو رہے ہیں...... ایک ایسا مکمل مجاہد جس نے شعور کی آنکھوں سے جہاد کیا، سمجھا اور اپنایا......وہ جس نے جہاد پر سب کچھ لٹایا اور جہاد کے ہر پہلو کو پا لیا......وہ خوش نصیب جس نے ہجرت کا اجر بھی لوٹا، جہاد کا اجر بھی کمایا ......دعوت جہاد کا مقام بھی پایا......جہادی آزمائشوں کا اجر بھی پایا......اور مظلومانہ شہادت کا تاج بھی حاصل کیا......

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَ ارْحَمْہُ وَاجْعَلْہُ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

واہ راشد بھائی...... آپ بھی کتنے اونچے قافلے میں جا اُترے...... کیسے پیارے ہم نشینوں کا انتخاب کیا......لوگ حیران ہیں کہ......نوید، سجاد، جمال اور افضل تو کافروں کی جیل میں تھے......کافر، مجاہدین کو ہمیشہ سے پکڑتے آئے ہیں، گرفتار کرتے آئے ہیں، شہید کرتے آئے ہیں...... مگر آپ تو اپنے ملک میں تھے......وہ ملک جسے حاصل کرنے کے لئے......لا الہ الا اللہ کے فلک شگاف نعرے گونجے تھے......وہ ملک جس کا مطلب بھی "لا الہ الا اللہ" کو بتایا گیا تھا......وہ ملک جہاں لوگ دین اور ایمان کی تلاش میں کٹ کٹ کر پہنچے تھے......پھر آپ کو کیوں پکڑا گیا؟......آپ تو جہاد کی دعوت دیتے تھے......اور جہاد کی دعوت قرآن کی دعوت ہے......دین کی دعوت ہے......

آپ نے تو سرگودھا سے حضرو تک...... اپنی پاکیزہ محنت کے نقوش اس پاک دھرتی پر ثبت کئے تھے...... پھر آپ کو کیوں پکڑا گیا؟......کیوں سزا سنائی گئی؟......اور کیوں بیماری کی حالت میں جیل ڈالا گیا؟......

ہاں یہ کڑوے سوال اس ملک کی پیشانی پر دھبے کی طرح اُبھر رہے ہیں......اور اس ملک کو گہرے گڑھوں کی طرف دھکیل رہے ہیں...... بہرحال بھائی راشد! نہ آپ ناکام ہوئے اور نہ ہم مایوس اور خوفزدہ ہیں......سید احمد شہیدؒ کے قافلے کے کئی افراد کو جب منافقین نے شہید کر دیا تو بعض افراد ان حملوں میں بچ بھی گئے......ان بچ جانے والوں کو جب مبارکباد دی گئی تو انہوں نے حیرانی سے پوچھا......کیسی مبارکباد؟

مبارکباد تو اُن کے لئے ہے جو شہید ہو گئے ......ہم سب اپنے گھروں سے شہادت کے لئے نکلے تھے......شہادت میں ہماری بھی کامیابی ہے ......اور اس امت کی بھی...... پھر ہمارے وہ ساتھی ہم سے پہلے اپنے مقصد کو پا گئے......جبکہ ہم اسی راستے پر جا رہے ہیں اور تمنا رکھتے ہیں کہ......ہمیں بھی شہادت ملے......اس لئے مبارکباد کے مستحق ہم نہیں......وہ ہیں......

بھائی راشد......مبارک ہو......بہت مبارک......

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ ،لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوبِ خادم (14.04.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ...... حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ...... عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا وَ ھُوَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ...... رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اِلَیْکَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ...... اَنْتَ مَوْلَانَا وَ اَنْتَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ...... یَا وَکِیْلُ، یَا وَکِیْلُ......

مغرب سے جمعہ مرحبا......مقابلہ حسن مبارک

والسلام

مکتوبِ خادم (16.04.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ.. آج تین باتیں عرض کرنی ہیں اور ایک بات پوچھنی ہے(۱) کل بروز اِتوار کراچی میں مشکوٰۃ شریف کی اِختتامی مجلس ہے.. ایسی مجالس دِلوں کا زنگ دور کرتی ہیں اور خوش نصیبی کو جگاتی ہیں.. بندہ کی طرف سے تمام اہلِ کراچی کو دعوت ہے.. مسکین کی دعوت قبول کر کے دعائیں لیں.. جامعہ نور گڈاب کراچی کل دوپہر ایک بجے تا پانچ بجے (۲) جمعرات کو ہمارے "جامعۃ الصابر" میں ختم بخاری شریف کی تقریب پُرنور تھی.. طلبہ اور انتظامیہ کو دل کی گہرائی سے مبارک.. بخاری شریف کی آخری حدیث کی تلاوت اور درس کا ماحول عجیب تھا.. آپ سب سے گزارش ہے کہ یہ قیمتی درس ضرور سنیں.. اپنی تمام ویب سائٹوں اور جماعت کے مکتبوں پر اسے جاری کر دیا گیا ہے.. یہ درس شیخ الحدیث مولانا قاری محمد صادق صاحب کا ہے(۳) ماشاء اللہ "مقابلہ حسن" خوب ترقی کر رہا ہے.. صرف پانچ جگہوں کی کارگزاری ایک کروڑ درود وسلام تک پہنچ جاتی ہے.. اس پر دل اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہے.. اور جو بات پوچھنی ہے وہ یہ ہے کیا آپ کو پاکستان پہلے سے زیادہ "پاک" محسوس ہو رہا ہے؟ وہ کون سی دو بیماریاں ہیں جو "بیماری" کا بہانہ بنا کر پاکستان سے بھاگ گئی ہیں؟ ایک بیماری پندرہ دن پہلے اور ایک اس بدھ کو.. وہ کونسا بدنصیب شہر ہے جہاں اس وقت پاکستان کی کئی بڑی بیماریاں جمع ہیں؟..

والسلام

مکتوبِ خادم (18.04.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ الباقی.. جماعت کے مخلص باکردار صالح ساتھی.. بھائی راشد اقبال صاحب.. دوران اسارت ساہیوال جیل میں انتقال فرما گئے ہیں.. انا للہ وانا الیہ راجعون.. وہ حضرو اٹک کے ذمہ دار تھے.. حکومت پنجاب نے قرآن کی دعوت دینے کے جرم میں پانچ سال قید سنا کر جیل ڈالا تھا.. اللہ تعالیٰ ان کی مظلومانہ شہادت قبول فرمائے.. اُن کے چار یتیم بچوں کی کفالت فرمائے.. معلوم نہیں ہم نے اس ملک کا کیا بگاڑا ہے.. کہ اب ہمارے جنازے بھی یہاں جیلوں سے اُٹھتے ہیں.. اور ملک لوٹنے والے "را" کے ایجنٹ مزے سے حکومت کرتے ہیں.. یا اللہ! آپ کے دربار میں مقدمہ حاضر ہے.. اٹک سے پنڈی اور پشاور تک کے ساتھی مظلوم شہید کے جنازہ میں شرکت کی تیاری کریں..

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اجتہاد کے نام پر الحاد

کلمۂ حق
مولانا محمد منصور احمد
i.maqsood313@yahoo.com

برصغیر پاک و ہند میں پھیلے ہوئے ہزاروں دینی مدارس کے تعلیمی سال کا اختتام ہو رہا ہے' ان اداروں میں علمِ دین حاصل کرنے والے لاکھوں طلبہ و طالبات پورے سال تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہنے کے بعد اب سالانہ امتحانات کی تیاریاں کر رہے ہیں' جس کے بعد وہ جلد ہی ان آشیانوں سے پرواز کر جائیں گے اور چند ماہ کے لیے ان کے دم قدم سے مہکتی یہ فضائیں سونی سونی ہو جائیں گی۔

ہمارے اساتذۂ کرامؒ اللہ تعالیٰ اُن کے علم وعمل اور زندگیوں میں برکت عطا فرمائے ، اِس موقع پر ہمیشہ طلبۂ کرام کو خصوصی نصیحتوں سے نوازتے تھے۔ ہم اگرچہ اس مقام اور مرتبے پر تو نہیں جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ:

نصیحت گوش کن جاناں کہ از جان تر عزیز دارد
نوجوانانِ سعادت مند ، پند پیر دانا را

(میرے پیارے' میری نصیحت غور سے سنو کہ خوش بخت نوجوان ، سمجھ دار بڑوں کی نصیحت کو جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں)

لیکن اس امید پر یہ چند معروضات اپنے بھائیوں کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں کہ وہ اسے اپنے ایک طالبِ علم بھائی کا دردِ دل سمجھتے ہوئے پڑھیں گے ۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ ان سطور کے ذریعے کسی کو فائدہ پہنچا دے [illegible]

بادشاہ کے ویزر نے اسے مشورہ دیتے ہوئے کہا: "بادشاہ سلامت آپ جیسے عظیم سلطنت کے مالک کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ یورپ کے کسی ساحل پر رہنے والے چوروں اور بھوکوں کے سردار کے خط کا جواب دیں۔"

یہ وہ دور تھا جب دین اسلام کو آئے ہوئے ہزار برس پورے ہو رہے تھے، بادشاہ اکبر کو اس کے حاشیہ نشینوں اور درباری سرکاری علماء نے سمجھایا کہ (نعوذ باللہ) دین اسلام کی فطری عمر ہزار برس پوری ہو چکی ہے اور اب یہ "ایکسپائر" ہو چکا ہے۔ موجودہ ترقی یافتہ دور میں بھلا ہزار برس پرانے مذہب کی تعلیمات کیا کام دیں گی۔ اس لیے سخت ضرورت اور اشد مجبوری ہے کہ "اسلام" کی فوری طور پر مرمت کی جائے اور اسے "پروگریسیو" بنایا جائے۔ پھر سوال پیدا ہوا کہ آخر ایسی بالادست "اتھارٹی" کون ہو گی جو دین میں تنسیخ کرے، اس کے احکامات میں تبدیلی کرے اور ان کو موجودہ دور کے حالات کے عین مطابق بنائے؟ اس کا تیار جواب یہی تھا کہ "اجتہاد اور تنسیخ" کی بارات جس کے لئے سجائی جا رہی ہے اس کا دولہا اور کون ہو سکتا ہے، ظاہر ہے کہ یہ اختیار "حضرت سلطان کہف الانام امیر المؤمنین، ظل اللہ علی العالمین ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی" کو ہی حاصل ہو گا۔

ظاہر ہے کہ جب دین فقہاء عابدین اور علما زہاد سے نکل کر بے عمل دین فروشوں اور بے علم حکمرانوں میں آئے گا تو اس کا حشر بھی اس باز جیسا ہو گا جو شاہی محل سے اڑ کر بڑھیا کے مکان پر جا بیٹھا اور بڑھیا نے یہ سوچ کر اس کے پنجے اسے بہت تکلیف دیتے ہوں گے، اس کے قدرتی "اسلحے" کو کاٹ ڈالا اور اسے بے بال و پر کر دیا۔ [illegible]

پڑھوایا جاتا اس میں "لا الہ الا اللہ" کے ساتھ "اکبر خلیفۃ اللہ" کے الفاظ بھی شامل ہوتے اور ساتھ ہی ایک اقرار نامہ بھی ہوتا جس میں بنیادی نکتہ یہ تھا کہ "اب میں مجازی وتقلیدی دین اسلام سے جو باپ دادا سے سنا تھا، علیحدگی اختیار کرتا ہوں اور اکبر شاہی دین الٰہی میں داخل ہوتا ہوں۔"

۲) چونکہ بنیادی مسئلہ آج کی طرح کل بھی یہی تھا کہ رب کے بجائے سب کو خوش رکھا جائے اس لیے "ذبیحہ گائے" یعنی گائے کی قربانی پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ شراب اور خنزیر کو حلال قرار دیا گیا، پردہ اور ختنہ ممنوع قرار پایا، غیر مسلموں کے ساتھ نکاح کرنا جائز ٹھہرا۔ خود اکبر کی ایک بیوی راجہ بہاری مل کی بیٹی اور راجہ بھگوان داس کی بہن تھی، دوسری بیوی جودھ بائی، جودھ پور کی رانی۔ آتش پرستی اور آفتاب پرستی کی کھلی چھوٹ مل گئی۔ سفر وحضر میں بادشاہ سلامت گنگا جل یعنی ہندوؤں کا پانی ہمراہ رکھتے اور ہمیشہ وہی استعمال ہوتا۔

۳) اصل مسئلہ تو یہی تھا کہ کیسے "فرسودہ" اسلام کی لگائی گئی پابندیوں کا خاتمہ کیا جا سکے؟ اس لیے تصویر کشی کو جائز قرار دیا گیا، زکوٰۃ کی کل مقدار معاف کر دی گئی، بادشاہ سلامت خود بھی پیتے اور میر صدر مفتی بھی بادہ پیمائی میں شریک ہوتے، علانیہ نماز ادا کرنے پر دیوان خانے میں پابندی عائد کر دی گی، داڑھی تراشنے اور مونڈنے کیلئے "شرعی دلائل" مہیا کیے گئے۔ جنہیں پڑھ کر آج بھی بلا اختیار ہنسی آتی ہے۔

۴) اکبر نے جو کچھ کیا یا اس قماش کے حکمران جو کچھ کرتے ہیں، اس کا بنیادی سبب یہی ہوتا ہے کہ دین اسلام کے اصل احکام سے لاعلمی اور غیروں سے [illegible]

ذریعے اس کا خاتمہ ہوا اور برصغیر میں اسلام کو ہم آج جس شخصیت کی کاوشوں کی بدولت اپنی اصل شکل میں دیکھ سکتے ہیں۔ وہ نہ کوئی بادشاہ تھا، نہ سپہ سالا، اس کے پاس نہ کوئی فوج تھی نہ کوئی تنظیمی قوت، لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی دین کی حفاظت کیلئے جو کام ان سے لیا، اس سے ہر طالع آزما اور اسلام سے بیزار شخص کو یقین کر لینا چاہئے کہ اسلام اپنی بقاء کیلئے کسی ظاہری سبب کا محتاج نہیں۔ ورنہ پچاس سال تک اس عظیم سلطنت پر بادشاہی کرنے والے کے کفریہ اثرات ایک فقیر منش، درویش خدامست کے ہاتھوں زوال پذیر بلکہ اختتام پذیر نہ ہوتے اور یوں دین الٰہی اپنی تمام رنگ وبوسمیت غائب نہ ہو چکا ہوتا۔

حضرت شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ کے مفصل حالات کیلئے تو کئی رجسٹر درکار ہیں لیکن اقبال مرحوم کے اشعار نقل کیے بغیر رہنا مشکل ہے:

(یاد رہے کہ اکبر کے بعد اس کا بیٹا جہانگیر تخت نشین ہوا، ابتداء میں اس کے رنگ ڈھنگ بھی باپ والے تھے لیکن بعد ازاں اصلاح کی توفیق نصیب ہوئی)

حاضر ہوا میں شیخ مجدد کی لحد پر
وہ خاک کہ ہے زیر فلک مطلع انوار
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمئ احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہباں
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

آج کی مجلس میں ماضی کی یادیں ہی سما گئیں لیکن اتنا مزید کہنا ضروری ہے کہ انگریز نے جب ہندوستان میں اپنے منحوس قدم جما لیے تو اس نے مسلمانوں کی آئندہ نسلوں کی تخریب کیلئے انتہائی باریک بینی سے کام کیا اور اب حالت یہ ہے کہ اسلامی نظام کی مخالفت کیلئے کسی کو سات سمندر پار سے آنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ اپنے ہی یہ کار شر سرانجام دے لیتے ہیں۔ انگریز نے اسلام سے متعلقہ ہر چیز کو کس طرح تحقیر اور توہین کا نشانہ بنایا، اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ پگڑی (عمامہ) جو ہمیشہ عزت واحترام کا نشان سمجھی جاتی تھی ، انگریز نے اسے چپڑاسی اور باورچی کے سر پر لا کر رکھ دیا اور اپنے سوٹ' بوٹ، ہیٹ اور ٹائی کو عزت اور وقار کا لباس بنا دیا

لارڈ میکالے کے نظامِ تعلیم نے نئی نسل کی ایسی ذہنی تربیت کی کہ اب اس کے تربیت یافتہ لوگ پورے اسلام کو فرسودہ قرار دینے سے نہیں چوکتے۔ صرف غیر ہی نہیں' مسلمان کہلانے والے بھی لوگ دین کا ایسا حلیہ بگاڑتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔ اگر آپ اس کی بالکل تازہ جھلک [illegible]

ص ۱۹۸، ماہنامہ اشراق، اکتوبر ۱۹۹۸ء)

☆......کھانے کی صرف چار چیزیں ہی حرام ہیں، خون، مردار، سؤر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ۔ (میزان، ص ۳۰۰)

☆......عورت کے لیے دوپٹہ یا اوڑھنی پہننا شرعی حکم نہیں۔ (ماہنامہ اشراق، مئی ۲۰۰۲)

☆...... یاجوج ماجوج اور دجال سے مراد مغربی اقوام ہیں۔ (ماہنامہ اشراق، جنوری ۱۹۹۶ء)

☆...... عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں ۔ (میزان حصہ اول، ص ۲۱، طبع ۱۹۸۵ء)

☆......عورتیں مردوں کی امامت کرا سکتی ہیں ۔ (ماہنامہ اشراق، مئی ۲۰۰۲ء)

☆...... موسیقی اور گانا بجانا بھی جائز ہے ۔ (ماہنامہ اشراق، مارچ ۲۰۰۴ء)

☆......اسلام میں جہاد وقتال کا کوئی شرعی حکم نہیں (میزان، ص ۲۹۴)

☆......شراب نوشی پر کوئی شرعی سزا نہیں ہے ۔ (برہان، طبع چہارم، جون ۲۰۰۶ء)

☆...... دین میں معروف اور منکر کا تعین فطرتِ انسانی کرتی ہے۔ (میزان، ص ۴۹)

اگر ایسا اسلام ہو جس میں نہ پردہ ہو، نہ شراب نوشی پر کوئی سزا، گانا بجانا بھی جائز ہو، حرام صرف چار چیزیں ہی ہوں، سؤر کی تجارت بھی جائز ہو اور دین کا ماخذ قرآن وحدیث کے بجائے صرف قرآن اور فطرت ہو ، پھر تو موجیں ہی موجیں جو چاہے کرو۔

دین کا ایک معمولی طالبعلم بھی ان افکار وخیالات کو پڑھ کر سمجھ سکتا ہے کہ غامدی صاحب کی ہر سطر سے دین کے بارے میں ناواقفیت اور جہالت ٹپک رہی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ ان نظریات کے لکھنے والے کو قرآن وسنت کی بالکل ابتدائی باتیں بھی معلوم نہیں لیکن اس کے باوجود یہ "عقلِ کل صاحب" دینی معاملات میں رائے زنی سے باز نہیں آتے ۔ اگر ایسی ہی حماقتوں پر مبنی باتیں وہ میڈیکل یا انجینئرنگ یا کسی دنیاوی شعبے کے بارے میں لکھتے ......

بقیہ صفحہ ۵ پر

اظہارِ تعزیت

ہم بھائی عثمان (فیصل آباد) کے والد محترم اور لائق زادہ (منتظم دیر) کے چچا کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم

صفحہ ہدایت

اُمت مسلمہ کو قرآنی انتباہ

قرآنی آیات کا پس منظر

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

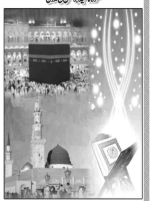

لاتحزنوا الیوم ان تکفنوا فی ثوب واحد ولا تحنطوا فان المحرم یبعث یوم القیامۃ ملبیا

(۱) ’’لا تحزنوا الیوم‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ تم کو اس کا غم نہ ہو کہ تم کو ایک ہی کپڑا ملا ہے، اس کا بھی غم نہ کرو، اس کا بھی غم نہ کرو کہ تم کو حنوط نہیں کیا گیا، یہ سب چیزیں ہیں جن کا غم کیا جاتا ہے، تم کو ان کا غم نہیں کرنا چاہیے۔

(۲) ’’فان المحرم یبعث یوم القیامۃ ملبیا‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کو اس کا غم نہیں کرنا چاہیے کہ اس کو حنوط نہیں کیا گیا، اس کو خوشبو نہیں لگائی گئی، اس کو ایک ہی کپڑا ملا ہے، اس کا بھی غم نہ کرو، اس لیے کہ محرم قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۳) ’’لا تخمروا رأسہ‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کے سر کو نہ ڈھانکو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۴) ’’ولا تقربوہ طیبا‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کو خوشبو نہ لگاؤ، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۵) ’’ولا تخمروا وجہہ‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کے چہرے کو نہ ڈھانکو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۶) ’’ولا تخمروا رأسہ‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کے سر کو نہ ڈھانکو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۷) ’’ولا تخمروا وجہہ‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کے چہرے کو نہ ڈھانکو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۸) ’’ولا تخمروا رأسہ‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کے سر کو نہ ڈھانکو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۹) ’’ولا تخمروا وجہہ‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کے چہرے کو نہ ڈھانکو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

(۱۰) ’’ولا تخمروا رأسہ‘‘ کا مطلب یہ ہے کہ محرم کے سر کو نہ ڈھانکو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

مطالعہ کیا ہے؟

جس وقت حضور ﷺ کی بعثت ہوئی اور اسلام آیا تو مطالعہ صرف اتفاق نہیں تھا، فطرت اپنی اختیار کرو، اس پر ایمان لاؤ اور اس کے قائل ہو جاؤ، شے تدبر کرو اور غور سے پڑھو تاکہ پوری تہذیب سمجھ میں آ جائے، کسی بھی دین کی تعلیم کو سمجھنا ہو تو اس کی مقدس کتاب کو پڑھو، اس میں اور آگے بڑھو، اس میں اور آگے بڑھو، دیکھو کیا لکھا ہے، کیا کہا گیا ہے، کیا حکم دیا گیا ہے، کیا تلقین کی گئی ہے، کیا تعلیم دی گئی ہے، کیا تصور دیا گیا ہے، کیا تخیل دیا گیا

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

ن والقلم۔ قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

WEEKLY
ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

11	12 تا 18 رجب المرجب 1437ھ بمطابق 22 تا 28 اپریل 2016ء	23

قابض فورسز نے مظاہرے کچلنے کے لئے سرینگر کی کئی مساجد میں نماز جمعہ کے اجتماعات پر پابندی لگادی، تمام حریت قائدین نظر بند

کشمیریوں پر عرصہ حیات تنگ — فائرنگ سے 6 کشمیری شہید — وادی بھر میں شدید مظاہرے کرفیو نافذ

جموں میں طالبہ زیادتی کے خلاف احتجاج کے دوران قابض فوجیوں کی مظاہرین پر فائرنگ سے 2 محمد اقبال اور قادر نعیم بھٹ نے شہادت کو گلے لگایا، کئی افراد گرفتار

بھارتی مظالم کے خلاف وادی بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال، نظام زندگی درہم برہم ہوکر رہ گیا، انٹرنیٹ سروس بھی بند، فورسز سے جھڑپوں میں مزید 3 کشمیری نوجوان شہید

نماز جمعہ کے اجتماعات سے روکنے پر ہزاروں افراد کارکاوٹیں ہٹا کر شدید مظاہرہ۔ کپواڑہ میں قابض فورسز کی مظاہرین براہ راست فائرنگ سے ایک شہید۔ متعدد زخمی

سرینگر (مانیٹرنگ ڈیسک) قابض فورسز نے مقبوضہ وادی میں کشمیریوں پر عرصہ حیات تنگ کردیا، فورسز کی براہ راست فائرنگ اور دیگر واقعات میں مزید 6 کشمیری شہید ہوگئے جبکہ مظاہروں کو کچلنے کے لئے قابض فورسز نے سرینگر میں نماز جمعہ کے اجتماعات پر بھی پابندی عائد کردی جس کے باعث کئی مساجد میں لوگ نماز جمعہ ادا نہ کرسکے، وادی بھر میں کرفیو جیسا سماں، ہزاروں افراد نے رکاوٹیں ہٹا کر مودی سرکار کے خلاف شدید احتجاج کیا اور بھارتی مظالم کے خلاف نعرے بازی کی، بھارتی فوجی کی جانب سے طالبہ زیادتی کے خلاف وادی بھر میں مسلسل 6 روز سے ہڑتال جاری ہے جس سے نظام زندگی معطل ہوکر رہ گیا۔ تفصیلات کے مطابق جموں کشمیر میں ایک بھارتی فوجی کی جانب سے طالبہ کے ساتھ زیادتی کیے جانے کے واقعہ کے بعد جموں کشمیر کے ایک ٹاؤن میں واقعہ کے خلاف مظاہرین سراپا احتجاج تھے کہ قابض بھارتی فوج نے ان پر فائرنگ کردی جس سے دو مظاہرین گولیاں لگنے سے شہید ہوگئے۔ ضلع کپواڑہ کے علاقہ ہندواڑہ کے رہائشی نوجوان محمد اقبال کو چہرے پر ایک گولی لگی (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

اللّٰھم

دل میں عبادت کی طرف رغبت کی دعا

يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ (مسلم)

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

☆☆☆

جامعۃ الصابر میں ختم بخاری شریف اور سالانہ دستاربندی کی شاندار تقریب کا انعقاد

تقریب حسب سابق دینی وروحانی اور جہادی اجتماعیت کا شاندار پیغام لیے ہوئے تھی، مہمان خصوصی حضرت اقدس مفتی عبدالرؤف اصغر حفظہ اللہ تعالیٰ تھے

درجہ دورہ حدیث کے 13، دراسات دینیہ کورس ایک، تخصص فی الفقہ جامعۃ الصابر کے 5، مرکز الجمیل الاسلامی اسلام آباد کے 11 طلبہ کو اعزازات سے نوازا گیا

بہاولپور (القلم نیوز) جامعۃ الصابر میں ختم بخاری شریف اور سالانہ دستاربندی کی شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب حسب سابق دینی وروحانی اور جہادی اجتماعیت کا شاندار پیغام لیے ہوئے تھی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مجاہدین کے ہردلعزیز رہنما حضرت اقدس مفتی عبدالرؤف اصغر حفظہ اللہ تعالیٰ تھے۔ تقریب میں نقابت کی ذمہ داری جامعہ کے استاذ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی صاحب نے نبھائی۔ تقریب میں مسجد کا مبارک ماحول اور قرآن وحدیث کے درس سے ماحول پر ایک وجد وسرور کی کیفیت طاری ہے، اکابر جماعت کے پُراثر بیانات نے ایک سماں قائم کردیا ہے اور فضاء بھی نعرہائے تکبیر سے گونج رہی (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

عالم کفر اور لبرل ازم کے علمبردار دینی مدارس کے نصاب وطرز میں تبدیلی چاہتے ہیں — مفتی عبدالرؤف اصغر

مدارس سے فارغ ہونے والے طلبہ پر بھاری ذمہ عائد ہوتی ہے وہ دین کی علمی وعملی نسبتوں کو سنبھالیں، دینی مزاج اور دینی طرز زندگی میں کامیابی کا راز پنہاں ہے

علمائے کرام کو حالات کے جبر کے سامنے سرجھکا کر نہیں چلنا چاہئے، عوام کے ٹیکسوں پر پلنے والے لوگ کس منہ سے چندہ لینے والوں پر تنقید کرتے ہیں، تقریب سے خطاب

بہاولپور (القلم نیوز) قرآن وحدیث کے نور سے آراستہ مجالس ہی درحقیقت سعادت اور خوش بختی والی مجالس ہیں، ان پر جتنی بھی خوشی محسوس کی جائے کم ہے۔ عالم کفر اور لبرل ازم کے علمبردار دینی مدارس کے نصاب بدلنے کیلئے کوشاں ہیں تاکہ دینی مدارس کا طرز بدل دیا جائے اور انہیں بھی دوسرے تعلیمی اداروں کے رنگ میں رنگ دیا جائے جس سے دینی مدارس میں پڑھنے والے بھی والے عالم کفر کے ایک ملازم کی حیثیت سے زندگی گزارنے والے بنیں۔ ان خیالات کا اظہار ختم بخاری شریف اور جامعۃ الصابر میں منعقدہ سالانہ تقریب سے مہمان خصوصی کی حیثیت حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف اصغر حفظہ اللہ تعالیٰ (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

کراچی صوبہ حضرت علیؓ میں دورہ تفسیر آیات جہاد کا انعقاد

مدرس مولانا مفتی خلیل اللہ ہیں، روزانہ 70 سے 125 افراد مستفید ہورہے ہیں

کراچی (القلم نیوز) کراچی صوبہ حضرت علیؓ میں دورہ تفسیر آیات جہاد کا انعقاد، چھ روزہ تفسیر کورس 16 اپریل بروز ہفتہ سے شروع ہوا، تعلیم کا دورانیہ بعد از مغرب سے شروع ہوکر رات گیارہ بجے تک متعین تھا۔ یہ تفسیر کورس جامع مسجد محمدی میں منعقد ہوا جس کے مدرس مولانا مفتی خلیل اللہ صاحب ہیں۔ اوسطا روزانہ شریک ہونے والے افراد کی تعداد مغرب کے بعد 70 اور عشاء کے بعد 125 ہے۔ یاد رہے کہ اس تفسیر کورس قرآن کریم کی تقریبا چھ سو آیات جہاد کا ترجمہ وتفسیر پڑھایا جاتا ہے اور اس کورس کا آغاز امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔

زندگی کو غنیمت سمجھ کر نیک اعمال کئے جائیں، مولانا محمد صادق

ہمارا ہر عمل اللہ کے علم میں ہے، اب سوچ لیا جائے کیسے حساب دینا ہے، خطاب

بہاولپور (القلم نیوز) ہمارا ہر عمل اور ہماری ہر بات اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے، فرشتے بھی اسے لکھ رہے ہیں، زمین بھی ہمارے ان کرتوتوں کو محفوظ کررہی ہے اور خود ہمارے اعضاء وجوارح بھی ان تمام چیزوں کو محفوظ کررہے ہیں اور قیامت کے دن یہ سب گواہ ہوں گے اب انسان خود سوچ لے کہ اس دن کیسے حساب دے گا؟ ان خیالات کا اظہار جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا قاری محمد صادق نے اپنے خطاب میں کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ زندگی کو غنیمت سمجھا جائے اور اس میں نیک اعمال کئے جائیں۔ قرآن کریم نے متعدد مقامات پر تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے خاص کر سورہ القارعۃ میں اس حقیقت کو ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ انسان عموما یہ سمجھتا ہے کہ میں نے جو کرلیا بس وہ فعل ختم اور قصہ بھی ختم اور جو بات کہہ دی بس بات ختم تو قصہ بھی ختم جیسا کہ ہمارے عرف میں کہا جاتا ہے: ''رات گئی بات گئی'' مگر ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ حضرت شیخ (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

فدائی کارروائیوں میں تیزی بگرام میں 2 امریکی فوجی جہنم واصل، بیسیوں ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں تباہ، قندوز پر قبضے کیلئے طالبان کا وسیع حملہ شروع شدید لڑائی جاری

اتحادیوں پر تباہ کن حملے سینکڑوں اہلکار ہلاک

عمری آپریشن کے ذریعے مجاہدین کی گوریلا کارروائیاں

سروبی میں فوجی اڈہ 60 چوکیاں فتح

سینکڑوں طالبان قندوز شہر کے نواح میں داخل، صوبے کے 6 دیگر اضلاع پر بھی ایک ساتھ حملے، دو پر مکمل کنٹرول، تخار سے رابطہ کاٹ دیا، حکام کی جانب سے مانگی گئی امریکی فضائی مدد بھی کام نہ آسکی

دونوں امریکی بگرام کے قریب حملے میں مارے گئے، بدخشاں کے 10 دیہات ومتعدد چوکیوں پر قبضہ، درجنوں ہلاک، کئی گاڑیاں تباہ، مجاہدین نے بھاری ہتھیار غنیمت کرلئے، کئی اہلکار ہتھیار پھینک کر فرار

کنڑ میں گشتی پارٹی پر حملے میں افسر سمیت 9 ہلاک، غزنی اور خوست میں فوجیوں، انٹیلی جنس اہلکاروں پر طالبان کے حملے، 4 ٹینک وگاڑیاں تباہ، 17 اہلکار ہلاک، کابل میں فوجی کاروان پر دھاوا، 12 ہلاک

کابل کے امریکی سفارت خانے کی 2 عمارات میں کرنٹ پھیل گیا، حکام ماخذ تلاش کرنے میں ناکام، عملے میں شدید خوف وہراس پھیل گیا، 10 دیہاتوں سے مجاہدین نے دشمن کا صفایا کردیا

کابل (نیٹ نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان میں طالبان نے عمری آپریشن کے تحت تباہ کن گوریلا کارروائیوں اور فدائی حملوں میں 2 امریکی فوجیوں سمیت سینکڑوں اتحادیوں کو ہلاک وزخمی کردیا، طالبان کے تابڑتوڑ حملوں میں بیسیوں ٹینک اور گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں، مجاہدین نے سروبی میں فوجی اڈے اور درجنوں چوکیوں کو فتح کرلیا، عمری آپریشن کے تحت حملوں میں تیزی کے بعد کٹھ پتلی اور اس کے اتحادیوں کی نیندیں اڑ گئیں۔ قندوز پر قبضے کے لئے طالبان اور فورسز میں شدید لڑائی جاری ہے جس کے نتیجے میں کٹھ پتلی فورسز کو شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ طالبان نے افغانستان کے مختلف صوبوں میں ایک ساتھ شدید حملے کرکے دشمن کا کئی علاقوں سے صفایا کردیا، کٹھ پتلی اہلکاروں کو جان بچانے کے لالے پڑ گئے، ہتھیار چھوڑ کر سینکڑوں فوجی فرار ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق طالبان نے عمری آپریشن کے تحت افغانستان بھر میں حکومتی فورسز اور اہداف کے خلاف بڑے پیمانے پر تابڑتوڑ حملے شروع کردیئے ہیں۔ آپریشن کے دوسرے روز مختلف چوکیوں پر حملے کرکے درجنوں حکومتی اہلکاروں کو ہلاک کردیا گیا ہے۔ متعدد افراد زخمی ہوگئے، جب کہ کئی اہلکاروں نے ہتھیار پھینک کر (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

دین کامل ہوچکا، نبی کریم ﷺ نے امت کو علم اور جہاد میراث میں دیئے — مولانا طلحہ السیف

چند کتابوں کا مطالعہ کرنے والے دین کو تختہ مشق بنادیتے ہیں، آپ ایسے فتنوں سے بچیں اور ان کا مقابلہ کریں، طلبہ کو نصیحت

جو بھی میراث نبوی سے کامل حصہ پانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ ان دونوں نسبتوں کو تھام لے، بہاولپور میں تقریب سے خطاب

بہاولپور (القلم نیوز) دین کامل ہوچکا، نبی کریم ﷺ نے امت کو علم اور جہاد میراث میں دیئے، ان خیالات کا اظہار مولانا طلحہ السیف نے ختم بخاری شریف اور جامعۃ الصابر میں منعقدہ سالانہ تقریب سے خطاب میں فرمایا۔ انہوں نے طلبہ عزیز سے نصیحت آمیز گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ طلبہ (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

حدیث پڑھنا اور پڑھانا اعلیٰ ترین سعادت ہے، مفتی محمد منصور احمد

اسلام نے تعلیم کو عبادت قرار دیا اسی برکت سے دینی مدارس میں مفت تعلیم دی جاتی ہے

بہاولپور (القلم نیوز) حدیث پڑھنا اور پڑھانا اعلیٰ ترین سعادت ہے۔ مغرب اور یورپ نے تعلیم کو تجارت بنا کر رکھ دیا ہے جبکہ اسلام نے تعلیم کو عبادت قرار دیا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا حسین احمد مدنی صاحب اپنے خطاب میں فرمائی۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کے ایک فرمان سے واضح ہوتا ہے کہ علم حدیث پڑھنے اور پڑھانے والا کا نبی کریم ﷺ سے ایک روحانی رابطہ قائم ہوجاتا ہے گویا نبی کریم ﷺ کے سینہ مبارک سے نورانی کرنیں روشن ہوتی ہوئی حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے سینوں کو منور بناتی ہیں۔ آج ہمارے پاس احادیث کے سینکڑوں مجموعے دستیاب ہیں اور کسی بھی انسان کے لیے ان سے استفادہ کرنا کافی آسان ہے تو یہ درحقیقت محدثین کرام کی جاں گسل محنتوں، کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے بھوک، پیاس، سردی، گرمی اور بے انتہاء تکلیفیں برداشت کرکے دوردراز کے سفر کرکے ایک ایک (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

بھائی راشد منتظم الرحمت ضلع اٹک ساہیوال جیل میں انتقال کرگئے

مرحوم دعوت دین اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے، پسماندگان میں ایک بیوہ اور چار بچے چھوڑے

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا

راولپنڈی (القلم نیوز) بھائی راشد منتظم الرحمت ضلع اٹک ساہیوال جیل میں انتقال کرگئے۔ مرحوم کافی عرصہ سے ''الرحمت'' سے وابستہ تھے، دعوت دین اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ امیر المجاہدین مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ سے بیعت تھے۔ سخت بیماری کے باوجود انہیں گرفتار کیا گیا اور پانچ سال کی سزا سنادی گئی۔ مرحوم ایک مدت تک ضلع اٹک اور کچھ عرصہ ضلع سرگودھا میں دعوت دین کی تشکیل میں رہے۔ پس ماندگان میں ایک بیوہ اور چار بچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مظلومانہ شہادت قبول فرمائے۔ حکمرانوں کے لیے ایسے واقعات لمحہ فکریہ ہیں۔ تاریخی تجرباتی حقیقت یہ ہے کہ حکومت کفر (باقی صفحہ 6 نمبر 23)

الرحمت شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

لاہور اور شیخوپورہ میں پانچ روزہ دورہ برائے عشر مہم

حضرت مولانا ابوبکر اور مولانا ممتاز قادری کے مختلف مقامات پر 20 بیانات

400 افراد کی شرکت، عشر کے وعدے کیے گئے اور نقد نصرت بھی ہوئی

لاہور (القلم نیوز) شعبہ تبلیغ کا لاہور اور شیخوپورہ میں پانچ روزہ دورہ برائے عشر مہم ہوا۔ جس میں مہمان گرامی حضرت مولانا ابوبکر صاحب اور مولانا ممتاز قادری صاحب کے مختلف (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

حویلی لکھا میں عظمت قرآن ودستار بندی پروگرام، مولانا الیاس قاسمی نے خطاب فرمایا

حویلی لکھا، (القلم نیوز) حویلی لکھا کے چک ڈھینگاں والی میں عظمت قرآن ودستار بندی پروگرام ہوا۔ جس کا آغاز قاری محمد افضل صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ بعد ازاں قاری کاشف صاحب (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

ضلع صوابی میں ماہانہ اجتماع کا انعقاد، 65 افراد کی شرکت

بھائی علی محمد نے عشر مہم، رجب کے ملاقاتوں کے بارے ساتھیوں سے اہداف لئے

صوابی (القلم نیوز) ضلع صوابی میں ماہانہ اجتماع منعقد ہوا 65 افراد نے شرکت کی صوبائی منتظم بھائی علی محمد صاحب کا تفصیلی بیان ہوا۔ 15 اپریل بروز جمعہ ماہانہ اجتماع منعق ہوا جس میں 65 ان (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

مولانا عبدالعزیز ایثار کا میرپور میں جمعہ کے اجتماع سے جہاد پر مدلل خطاب

میرپور (القلم نیوز) حضرت مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب کا جامع مسجد مسلم میرپور جمعہ کے اجتماع سے خطاب۔ مولانا صاحب کا جہاد پر مدلل اور مفصل بیان ہوا۔ غزوہ بدر کا واقعہ (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

مولانا ابوبکر صدیق اور مولانا ممتاز قادری کے دورہ قصور میں 14 بیانات

قصور (القلم نیوز) ضلع قصور میں شعبہ تبلیغ کے مولانا ابوبکر صدیق صاحب اور مولانا ممتاز قادری صاحب کا 5 روزہ دورہ ہوا۔ جس میں 14 بیانات 8 نشستیں اور 100 عمومی (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

ہٹیاں بالا میں عظیم الشان عظمت قرآن کانفرنس کا انعقاد

12 طلباء کی دستار بندی، مولانا امجد خان کا قرآن کی عظمت پر مدلل خطاب فرمایا

ہٹیاں بالا (القلم نیوز) 17 اپریل بروز اتوار مدرسہ تعلیم القرآن ہٹیاں بالا میں عظیم الشان عظمت قرآن کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں 12 خوش نصیب طلبا کی دستار بندی ہوئی۔ اس (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

لکی مروت، حضرت بلال شہید کانفرنس میں ہزاروں افراد کی شرکت

مہمان خصوصی مولانا عمیر صاحب تھے، مولانا صفوان، مولوی محمد ازہر نے بھی بیان فرمائے

لکی مروت (القلم نیوز) ضلع لکی مروت کی تحصیل سرائے نورنگ میں حضرت بلال شہید کانفرنس منعقد کی گئی جس میں ہزاروں افراد کی شرکت۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا عمیر صاحب تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اگر نواز شریف بھی نماز پڑھتا ہے تو وہ بھی رب سے شہداء کا اور جہاد کا راستہ مانگتا ہے۔ کانفرنس میں جہاد پر ہونے والے (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

عالم کفر مسلمانوں کو نبیؐ سے توڑنا چاہتا ہے، میاں گل جان

ہم کسی کی ڈر کی وجہ سے جہاد جیسے عظیم فریضہ کو نہیں چھوڑ سکتے، بھائی زبیر

صوابی (القلم نیوز) 17 اپریل کو صوابی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی ضلع مردان کے منتظم بھائی زبیر صاحب تھے۔ یاسر علی شہید رح کے چچا مولانا عبداللہ عمر صاحب کی دردبھری دعوت نے مجمع کو رلا دیا۔ اجتماع کا آغاز تلاوت (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

کلمہ نظریاتی ہونا چاہیے حادثاتی نہیں، مولانا مفتی اشتیاق

جہاد اسلام کے اندر اس طرح ہے جس طرح اونٹ کیلئے کوہان، ٹیکسلا میں خطاب

راولپنڈی (القلم نیوز) تحصیل ٹیکسلا میں ماہانہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس جامع مسجد نبی الملاحم میں ہوا جس میں کلمہ، نماز اور جہاد پر مولانا مفتی اشتیاق صاحب نے بیان فرمایا۔ پروگرام میں 120 افراد نے شرکت کی۔ دورہ تربیہ کیلئے 14 افراد نے جانے کا وعدہ کیا۔ مولانا نے فرمایا کہ کلمہ نظریاتی (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

سرگودھا، استاد عبدالرشید کا جہاد کی حقانیت پر تفصیلی بیان

سرگودھا (القلم نیوز) سٹی سرگودھا میں جمعہ کا بیان استاد عبدالرشید صاحب نے فرمایا حضرت نے جہاد کی حقانیت پر تفصیلی بیان فرمایا۔ دنیا کے حالات کیسے بھی ہوں، حکمرانوں کا موقف کچھ بھی (باقی صفحہ 6 نمبر 18)

سعودی عرب میں موسلا دھار بارشوں سے زندگی مفلوج، تعلیمی ادارے بند

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی دارالحکومت ریاض سمیت مختلف صوبوں میں موسلا دھار بارش کے بعد نظام زندگی مفلوج ہوکر رہ گیا، جب کہ وزارت تعلیم نے تمام تعلیمی ادارے بند کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ایک ہفتے سے جاری بارشوں میں اب تک 18 افراد جاں بحق ہوچکے ہیں۔ جمعرات کو بھی جزان کے علاقے میں میاں بیوی کے جاں بحق ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ دارالحکومت ریاض میں شدید بارش کے بعد متعدد (باقی صفحہ 6 نمبر 21)

جامعۃ النور کراچی میں سالانہ ختم مشکوٰۃ شریف ودستاربندی کی تقریب کا انعقاد

تقریب میں مشکوٰۃ شریف کے طلبا اور حفظ مکمل کرنے والے طلباء کی دستار بندی کی گئی، جامعہ میں نمایاں کارکردگی حاصل کرنیوالوں کو انعامات بھی دیئے گئے

مدرسہ ہمارا آئیڈیل ہے ہمیں اسے چھوڑ کر کسی اور طرف جانے کی ضرورت نہیں، مفتی عبدالرؤف اصغر، جہاد فی سبیل اللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اعلیٰ ترین درجہ ہے، مفتی محمد منصور

کراچی (القلم نیوز) جامعۃ النور کراچی میں سالانہ ختم مشکوٰۃ شریف ودستار بندی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں نمایاں کارکردگی کے حامل طلبہ انعامات تقسیم کیے گئے۔ تقریب 17 اپریل بروز اتوار منعقد کی گئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی حضرت مفتی عبدالرؤف اصغر صاحب تھے۔ تکمیل مشکوٰۃ شریف کی آخری حدیث کا درس دیتے ہوئے حضرت مفتی محمد منصور احمد صاحب نے فرمایا کہ جہاد فی سبیل اللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اعلیٰ ترین درجہ ہے۔ مہمان خصوصی مفتی عبدالرؤف اصغر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مدرسہ ہمارا آئیڈیل ہے کیونکہ اس کی نسبت اصحاب صفہ سے ہے اور ہمیں مدرسہ کو چھوڑ کر (باقی صفحہ 6 نمبر 19)

شام میں جھڑپیں جاری، 10 بچوں سمیت 22 افراد شہید

2011 سے اب تک کشیدگی کے باعث ملک کی نصف آبادی نقل مکانی کرچکی

بیروت (نیٹ نیوز) شام میں جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے جس کے نتیجے میں 10 بچوں سمیت 22 افراد شہید ہوگئے، غیرملکی خبررساں ایجنسی کے مطابق شام میں انسانی حقوق کی برطانوی تنظیم کا کہنا ہے کہ شام کے شمالی شہر حلب میں دوبارہ شروع ہونے والی جھڑپوں میں 10 بچوں سمیت 22 افراد (باقی صفحہ 6 نمبر 22)

مشرقی نیپال میں بس کے حادثے میں 12 افراد ہلاک

کھٹمنڈو (نیٹ نیوز) مشرقی نیپال میں بس حادثے میں 12 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ غیرملکی خبرایجنسی کے مطابق پولیس حکام نے بتایا کہ حادثہ کھوتانگ ماہادیوستھان میں اس (باقی صفحہ 6 نمبر 20)

کراچی، جامعۃ النور میں دورہ تربیہ شروع، 107 افراد مستفید

دورہ تربیہ کراچی، پشاور میں ہر ماہ ایک بار جبکہ بہاولپور میں ہر ماہ دو بار منعقد ہوتا ہے

کراچی (القلم نیوز) رواں ماہ کراچی کا دورہ تربیہ شروع، شرکاء کی تعداد 107 ہے۔ دورہ تربیہ جامعۃ النور گڈاب ٹاؤن کراچی میں ہر ماہ ایک بار منعقد ہوتا ہے۔ اس دورہ تربیہ میں جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک مسجد میں قیام پذیر رہ کر روزانہ چالیس مسنون اعمال کا اہتمام کرایا جاتا ہے۔ دورہ تربیہ کا یہ نظام ونصاب امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کا مرتب فرمودہ ہے، جس سے اب تک ہزاروں افراد مستفید ہوچکے ہیں۔ یہ دورہ تربیہ کراچی اور پشاور میں ہر ماہ ایک بار جبکہ بہاولپور مرکز عثمان وعلی میں ہر ماہ دو بار منعقد ہوتا ہے۔

بھارت سازش کے تحت کشمیریوں کی نسل کشی پر عمل پیرا ہے — سید علی گیلانی

قوم ان قومی مجرموں سے مکمل لاتعلقی اختیار کرکے پوری یکسوئی سے تحریک آزادی کا ساتھ دے، بزرگ حریت رہنما

سرینگر (نیٹ نیوز) چیئرمین کل جماعتی حریت کانفرنس سید علی گیلانی نے ضلع کپواڑہ میں مسلسل شہادتوں پر انتہائی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے فرقہ پرست حکمران جموں کشمیر کے متنازعہ خطے میں ایک منصوبہ بند سازش کے تحت نسل کشی پر عمل پیرا ہیں۔ بھارت کی فوج ایک تسلسل کے ساتھ یہاں کی نوجوان نسل کا قتل عام کررہی ہے اور اس قتل عام کو بھارتی حکومتوں کا ہر دور میں آشیرواد حاصل رہا ہے، بھارت کے حکمران اور اس کی فوج 69 برسوں سے جموں کشمیر کی متنازعہ سرزمین پر یہ خونی کھیل بڑی ڈھٹائی سے کھیل رہی ہیں۔ ایک طرف بھارت کی فوج عزت مآب خواتین کی عصمتوں پر حملے کررہی ہے اور دوسری (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

ترک فورسز کی کارروائی میں 30 ''کرد'' دہشت گرد ہلاک

کار بم دھماکے میں ہلاک اہلکاروں کی تعداد 5 ہوگئی، آپریشن میں تیزی

انقرہ (نیٹ نیوز) ترک فوج نے 4 مختلف قصبات میں کارروائیوں اور جھڑپوں میں 30 کرد دہشت گردوں کو ہلاک کردیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جن علاقوں میں جھڑپیں ہوئی ہیں، وہ شام، عراق اور ایران کی سرحدوں کے نزدیک واقع ہیں اور تشدد کے حالیہ واقعات کے بعد وہاں کرفیو بھی نافذ کردیا گیا۔ دوسری جانب کار بم دھماکے میں ہلاک ہونے والے ترک اہلکاروں کی تعداد 5 ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ ایک کرد دہشت گرد نے بارود سے بھری اپنی گاڑی کرد اکثریتی صوبے دیاربکر کے ضلع ہانی میں ایک فوجی مرکز سے ٹکرادی تھی۔

سیسی کیخلاف ہزاروں مصری سڑکوں پر نکل آئے، اقتدار چھوڑنے کا مطالبہ

قاہرہ (نیٹ نیوز) ہزاروں مصری اقتدار پر قابض صدر سیسی کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرین نے سیسی کی برطرفی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ معیشت سمیت دیگر اہم امور کی ناقص منجمنٹ پر وہ حکومت کرنے کا حق کھوچکے ہیں۔ سیسی کی جانب سے احتجاجی مظاہرین کو پسپا کرنے کیلئے بھرپور طاقت کا استعمال کیا گیا۔ نہتے افراد پر آنسو گیس کی شیلنگ کی گئی، جبکہ کئی گرفتار کرلئے گئے۔

بھارت میں روزانہ 46 کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہیں

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارت میں روزانہ کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق حکومت کی کسان مخالف پالیسیوں اور مہنگائی سے تنگ کسان خودکشیاں کرنے پر مجبور ہیں اور ان کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ بھارت کے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ملک بھر میں ہر روز 46 کسان خودکشی کررہے ہیں۔ دوسری جانب بھارت کے وزیرزراعت رادھا موہن سنگھ نے کسانوں کی خودکشیوں پر انوکھی منطق پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسانوں میں زیادہ تر خودکشیوں کی وجوہات محبت میں ناکامی اور ذہنی تناؤ ہے۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا! بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔ (بخاری)

السنۃ الحجامۃ مطب — ٹرسٹ الرحمت

حضرت اقدس امیر المجاہدین مولانا محمد مسعود ازہر

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آچکے ہیں؟ تو آئیے! حجامہ کروائیے

نظر بد، کینسر، ہیپاٹائٹس، بلڈ پریشر، فالج، جوڑوں کے امراض، سر کا درد، آدھے سر کا درد، امراض معدہ، عرق النساء، اعصابی کھچاؤ، شوگر، جسم کے دفاعی نظام کے امراض، نفسیاتی امراض، برص کی بیماری، الرجی، خارش، اور دیگر موذی امراض کا علاج بھی ہے اور ان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی

حدیث کی رو سے ''حجامہ'' سحر کا بھی علاج ہے

آپ بھی انتہائی کم معاوضے میں فائدہ اٹھائیے — فی پوائنٹ 60 روپے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفاء بھی

0321-6381413
0332-9440101
0321-6315285
0321-8719133

مقامی رابطہ — بمقام — بتاریخ

www.alqalamonline.com
القلم
ہفت روزہ
WEEKLY
ALQALAM-E-PESHAWAR
ادارتی وانتظامی دفاتر: 4، گلبرگ، پشاور
فون نمبر: 051-4582224
ای میل ایڈریس: alqalam_weekly@yahoo.com

بھائی راشد کی جیل میں شہادت اور دیگر دینی اسیر کا رکنان

اس ملک میں امن وامان کی جو تباہ کن صورت حال ہے، اس کی بازگشت ہر جگہ سنی جارہی ہے۔ ہر شعبۂ زندگی اس کی لپیٹ میں ہے۔ ایک طرف ہر روز بے گناہ انسانوں کی لاشیں گر رہی ہیں، دوسری طرف ہر روز اغوا برائے تاوان کی وارداتیں ہورہی ہیں

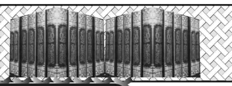

البیان

پھر انسان کو بیان سکھلایا۔ (الرحمٰن آیت ۴)

شوقِ شہادت
واقعات کے آئینے میں

154

شہیدِ فتح مکہ

محمد عبیدالرحمٰن
muftiubaid313@gmail.com

حضرت کرز بن جابر فہری شہید رضی اللہ عنہ

رحمت دو عالم ﷺ اپنے محبوب وطن کو چھوڑ کر تین سو میل دور مدینہ منورہ تشریف لے گئے، لیکن قریش مکہ کا دل اس سے بھی ٹھنڈا نہ ہوا۔ اہل حق کو عافیت سے مدینہ منورہ میں زندگی گزارتے دیکھ کر ان کی چھاتی پر سانپ لوٹ جاتا تھا اور وہ ان کو ستانے کا کوئی موقع تلاش کرتے رہتے تھے۔ ربیع الاول ۲ھ میں مشرکین مکہ کے ایک جتھے نے اہل مدینہ کے مویشیوں پر چھاپا مارا، جو شہر سے تین میل دور ''کوہ جماء'' کے قریب چر رہے تھے۔ ان لوگوں نے بہت سے اونٹ گلہ بانوں سے چھین لیے اور ہانک کر مکہ کا رخ کیا۔ سرور عالم ﷺ کو خبر ہوئی تو آپ ﷺ نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا والی بنایا اور خود ستر جانثاروں کے ہمراہ ان لٹیروں کے تعاقب میں روانہ ہوگئے۔ آپ ﷺ وادی صفوان تک تشریف لے گئے لیکن مکہ کے لٹیروں کو سامنے آنے کا حوصلہ نہ پڑا اور وہ نہایت تیز رفتاری سے بھاگتے ہوئے مکہ کی حدود میں داخل ہوگئے۔ حضور ﷺ نے وادیٔ صفوان سے آگے جانا مناسب نہ سمجھا اور وہیں سے مدینہ منورہ واپس لوٹ گئے۔

اہل سیر نے حضور ﷺ کی اس مہم کو ''غزوۂ بدر اولیٰ'' یا ''غزوۂ سفوان'' کا نام دیا ہے۔ قریشی لٹیرے اہل مدینہ کے مویشی تو لوٹ کر لے جانے میں کامیاب ہوگئے لیکن خدا کی قدرت کہ مکہ پہنچ کر ان لٹیروں کے سردار کی عجیب کیفیت ہوگئی۔ اس کے دل میں اچانک شمع ایمان روشن ہوگئی اور اس کا ضمیر اس ڈاکہ زنی پر اس کو بار بار ملامت کرنے لگا۔ ابن اثیرؒ کا بیان ہے کہ اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد ایک دن وہ سردار یکا یک مکہ سے عازم مدینہ ہوگیا اور بارگاہ رسالت میں حاضر ہوکر سعادت اندوز اسلام ہوگیا۔ یہ قریشی سردار جن کو ایک قبیح حرکت کے بعد توبہ اور شرف ایمان سے بہرہ ور ہونے کی توفیق نصیب ہوئی، حضرت کرز بن جابر الفہری رضی اللہ عنہ تھے۔ ان کا سلسلہ نسب یہ ہے:

''کرز بن جابر بن حسیل بن لاحب بن حبیب بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک بن نضر (قریش) بن کنانہ''۔

۶ھ ہجری (باختلاف روایت شوال، جمادی الاولیٰ، جمادی الاخری یا ذی الحجہ) میں بنو قضاعہ کی ایک شاخ بنو عکل اور بنو بجیلہ کی ایک شاخ بنو عرینہ کے آٹھ آدمی مدینہ منورہ آئے اور اسلام قبول کرکے مدینہ منورہ میں مقیم ہوگئے۔ یہاں کی آب وہوا ان کے موافق نہ آئی اور وہ بیمار ہوگئے۔ بعض روایتوں میں ہے کہ وہ اپنے وطن ہی سے بیمار آئے تھے۔ ان کو کون سی بیماری لاحق ہوئی؟ اس کے بارے میں بھی مؤرخین میں اختلاف ہے۔ کسی نے لکھا ہے کہ ان کو طحال (تلی بڑھنے) کا عارضہ لاحق ہوا اور ان کے پیٹ پھول گئے۔ بعض کا بیان ہے کہ وہ استسقاء کے مرض میں مبتلاء ہوگئے۔ حضور ﷺ کو ان کی بیماری کا علم ہوا تو آپ ﷺ نے ان کو قباء کے قریب ایک مقام ''ذی الجدر'' (یا ''ذی الجدذ'') جانے کی ہدایت فرمائی۔ وہاں آپ ﷺ کے اونٹ چرا کرتے تھے اور ان لوگوں کو وہاں بھیجنے سے حضور ﷺ کا مقصد یہ تھا کہ ایک تو ان کی آب وہوا تبدیل ہوجائے گی اور دوسرا وہ اونٹنیوں کا دودھ پی کر توانا ہوجائیں گے۔ یہ لوگ وہاں پہنچے تو اونٹوں کے نگران حضرت یسار نوبی رضی اللہ عنہ نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ یسار رضی اللہ عنہ ''نوبہ'' کے رہنے والے تھے اور قبول اسلام کے بعد انہوں نے حضور ﷺ کی غلامی اختیار کرلی تھی۔ وہ نماز کے تمام ارکان کو نہایت حسن وخوبی سے اداء کیا کرتے تھے۔ ایک دن حضور ﷺ نے انہیں نماز پڑھتے دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور انہیں اپنے مویشیوں کا نگران بنادیا۔ آقائے دو جہاں ﷺ کے فیض صحبت نے حضرت یسار رضی اللہ عنہ کو مثالی مرد مومن بنادیا تھا۔ انہوں نے نو مسلم بدویوں کی بڑی خاطر مدارت کی اور انہیں خوب دودھ پلایا، یہاں تک کہ وہ چند دنوں میں ہی خوب تندرست و توانا ہوگئے۔ یہ لوگ نہایت بدفطرت اور کمینے نکلے، تندرست ہونے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے اسلام ہی سے برگشتہ ہوگئے اور حضور ﷺ کے پندرہ اونٹ لے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ حضرت یسار رضی اللہ عنہ نے انہیں روکا تو بدبختوں نے احسان کا بدلہ یوں چکایا کہ ان کو پکڑ کر بڑی بے رحمی سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے، پھر ان کی آنکھوں اور زبان میں کانٹے چبھودیے۔ اس صدمہ سے حضرت یسار رضی اللہ عنہ شہید ہوگئے۔

سرور عالم ﷺ کو ان لوگوں کی شقاوت کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ نے حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ کو بیس سوار دے کر ان کے تعاقب میں روانہ کیا۔ اس اثناء میں وہ لوگ بہت دور نکل گئے تھے، تاہم حضرت کرز رضی اللہ عنہ نے بھی ان کا کھوج لگانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ وہ اپنے اندازے سے گھوڑے دوڑاتے جارہے تھے کہ راستے میں ایک عورت ملی، اس نے اونٹ کا شانہ اٹھا رکھا تھا۔ حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ نے اسے روک کر پوچھا:

''تو نے یہ شانہ کہاں سے لیا؟''

اس نے کہا:

''میں ادھر سے آرہی تھی کہ راستے میں مجھے چند آدمی ملے، جو ایک اونٹ ذبح کرکے بیٹھے تھے۔ یہ شانہ انہوں نے ہی مجھے دیا ہے۔ شاید یہاں سے اگلی منزل پر یہ لوگ اب بھی موجود ہوں''۔

حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی برق رفتاری سے عورت کی بتلائی ہوئی جگہ پر پہنچ گئے۔ وہ آٹھوں غدار وہاں موجود تھے۔ حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ نے ان کی مشکیں باندھ لیں اور ان کو باقی چودہ اونٹوں سمیت سرور عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کردیا۔

حضور ﷺ اس وقت ''غابہ'' میں تشریف رکھتے تھے۔ چونکہ ان بدبختوں نے نہایت گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا تھا، اس لیے کسی رحم کے مستحق نہ تھے۔ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جس طرح ان ظالموں نے حضرت یسار رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں میں کانٹے چبھوئے، اسی طرح ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری جائے۔ حضور ﷺ کے حکم کی تعمیل کی گئی اور ان کی لاشوں کو ''حرہ'' میں ڈال دیا گیا۔

بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ روایت ایسے ہی لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

ترجمہ: ''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں ان کی یہی سزاء ہے کہ قتل کئے جائیں یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا جلاوطن کردیے جائیں''۔ (المائدہ:۳۳)

رمضان المبارک ۸ھ میں رحمت عالم ﷺ مکہ پر پرچم اسلام بلند کرنے کے لیے روانہ ہوئے تو حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ کو بھی ان دس ہزار ''قدوسیوں'' میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا جو اس موقع پر حضور ﷺ کے ہمرکاب تھے۔ فوج کے جس دستے میں حضرت کرز رضی اللہ عنہ تھے، اس دستے کی قیادت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کررہے تھے۔ دوسرے تمام دستے تو بغیر کسی مزاحمت کے مکہ میں داخل ہوگئے لیکن بنو بکر، بنو حارث اور ہذیل وغیرہ کے کچھ جنگجوؤں نے ''خندمہ'' کے مقام پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو روکا۔ مجبوراً انہیں بھی تلوار اٹھانی پڑی۔ اس جھڑپ میں مشرکین کے چوبیس یا اٹھائیس آدمی مارے گئے اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت حبیش الاشعر رضی اللہ عنہ نے جام شہادت نوش کیا۔ عام مؤخین نے یہ واقعہ اسی طریقہ سے بیان کیا ہے، لیکن حافظ ابن عبدالبرؒ نے ''الاستیعاب'' میں قدرے مختلف انداز سے لکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت کرز بن جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت حبیش الاشعر رضی اللہ عنہ اتفاق سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے دستے سے بچھڑ گئے اور کسی دوسرے راستے پر جاپڑے۔ وہاں کچھ مسلح مشرک مل گئے انہوں نے حضرت حبیش رضی اللہ عنہ کو شہید کرڈالا۔ کرز رضی اللہ عنہ چاہتے تو بھاگ کر اپنی جان بچاسکتے تھے۔ لیکن انہوں نے اسے جوانمردی سے بعید جانا اور حضرت حبیش رضی اللہ عنہ کی لاش سامنے کرکے یہ رجز پڑھتے ہوئے مشرکین پر حملہ آور ہوئے۔

قد علمت صفراء من بنی فهر
نقية الوجوه نقية الصدر
لأضربن اليوم عن ابی صخر

(بنی فہر کی زرد رنگ اور صاف چہرے اور سینے والی عورتیں جانتی ہیں کہ آج میں ابی صخر (حبیش) کی طرف سے لڑوں گا۔)

کرز رضی اللہ عنہ اکیلے تھے اور مشرکین بہت سے تھے۔ انہوں نے نرغہ کرکے اسلام کے اس فرزند کو شہید کرڈالا۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت انیس بن قتادہ انصاری شہید رضی اللہ عنہ

انصار کے قبیلہ اوس سے تھے۔ سلسلہ نسب یہ ہے:

''انیسؓ بن قتادہ بن ربیعہ بن خالد بن حارث بن عبید بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس''

بعض نے ان کا نام ''انس'' لکھا ہے۔

ہجرت نبوی کے قریبی زمانہ میں سعادت اندوز ایمان ہوئے۔ نہایت پر جوش اور مخلص مسلمان تھے۔ رمضان المبارک ۲ھ ہجری میں حق کے ان ۳۱۳ علمبرداروں میں شامل ہونے کا شرف حاصل کیا جو اصحاب بدر کے لقب سے مشہور ہوئے اور ان کے اگلے پچھلے سب گناہ بخش دیے گئے۔ غزوہ بدر کے بعد انہوں نے غزوہ احد میں سرور کونین ﷺ کی ہمرکابی کا شرف حاصل کیا اور اسی غزوہ میں نہایت بہادری سے لڑتے ہوئے سرکار دو عالم ﷺ پر جان نثار کردی۔

مشہور صحابیہ حضرت خنساء بنت حزام الاسدیہ رضی اللہ عنہا حضرت انیسؓ ہی کی اہلیہ تھیں۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ بن وقش انصاری شہید رضی اللہ عنہ

اوس کے خاندان بنو عبدالاشہل کے ضعیف العمر بزرگوں میں سے تھے۔ نسب نامہ یہ ہے۔

''رفاعہؓ بن وقش بن زغبہ بن زعورا بن عبدالاشہل''

احد کے دن حضور ﷺ نے انہیں ایک دوسرے بزرگ حضرت ابوحذیفہ حسیل الیمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کے ایک بلند ٹیلے پر (یا قلعے میں) عورتوں اور بچوں کے ساتھ بٹھا دیا کیونکہ وہ بہت بوڑھے تھے۔ جب ہنگامہ کارزار گرم ہوا تو دونوں کے دل میں آرزوئے شہادت چٹکیاں لینے لگی۔ ایک نے دوسرے سے کہا:

''لا اَبَ لَکَ'' (یہ غیرت دلانے کا کلمہ تھا) دوسرے لوگ تو راہ خدا میں اپنی جانیں قربان کررہے ہیں اور ہم جو چراغ سحری ہیں یہاں بیٹھے ہیں۔''

یہ کہہ کر دونوں تلواریں سونت کر میدان جنگ میں پہنچ گئے اور دشمنوں کی صفوں میں گھس گئے۔ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ نے تو مشرکوں کے ہاتھوں جام شہادت پیا اور جب ایک اتفاقی غلطی سے مسلمانوں میں انتشار پھیل گیا تو حضرت حسیل الیمان رضی اللہ عنہ غلط فہمی کی بناء پر مسلمانوں ہی کے ہاتھوں شہید ہوگئے۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

شانِ مسلم

دینی مدارس میں پڑھو، دینی شعائر میں رہو
ہَیں دین کے مرکز یہی، ان میں جیو ان میں مرو
مسجدیں آباد ہوں، اللہ کے اذکار سے
دل ہمارے شاد ہوں محبوب کے افکار سے
مجلسیں روشن رہیں قرآن کے انوار سے
علمِ دیں حاصل کریں ابرار سے احرار سے
انگریز ہَیں دشمن ہمارے ان سے ہوں بیزار ہم
ان کے چیلوں اور غلاموں سے رہیں ہوشیار ہم
عزم و استقلال سے دیں کی اشاعت ہی کریں
ثابت قدم ہر حال میں نہ لَوم لائم سے ڈریں
خوف و لالچ سے کوئی ہرگز نہ لغزش دے ہمیں
زیرِ خنجر بھی پیامِ حق سُناتے ہی رہیں
جس میں یہ اوصاف ہوں کامل مسلماں ہے وہی
صاحبِ علم و عمل منظورِ رحماں ہے وہی

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى (سورۃ طٰہٰ/ آیت رقم ۱۳۲)

ترجمہ: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو، اور خود بھی اس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تم سے رزق نہیں چاہتے، رزق تو ہم تمہیں دیں گے۔ اور بہتر انجام تقویٰ ہی کا ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن)

اپنے گھر والوں کی اصلاح اور ان کی دینی تربیت کی ضرورت و اہمیت کا اندازہ اس آیت مبارکہ سے لگائیے......اور پھر بالخصوص گھر والوں کی نماز کا کتنا خیال رکھنا ہے؟؟؟ یہ بات بھی آیت مبارکہ سے بخوبی واضح ہورہی ہے......اور کیوں نہ ہو......کہ آخر......

نماز اسلام کے فرائض میں سے اہم ترین فریضہ ہے...... صرف مردوں کے لیے نہیں، عورتوں کے لیے بھی......

نماز کفر و اسلام، اور کافر و مسلمان کے درمیان فرق کرنے والی چیز ہے...... صرف مردوں کے لیے نہیں، عورتوں کے لیے بھی......

نماز جس طرح ''مومن'' کی معراج ہے بعینہٖ اسی طرح ''مؤمنہ'' کی بھی معراج ہے......

جس طرح ایک مسلمان مرد کی نماز حضور اکرم ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث ہے، بالکل اسی طرح مسلمان عورت کی نماز بھی سرور کائنات ﷺ کی آنکھوں کے لیے ٹھنڈک ہے......

نماز جس طرح ایک ''مسلمان مرد'' کے ایمان کا ''عماد'' یعنی ستون ہے، ہو بہو اسی طرح ایک ''مسلمان عورت'' کے ایمان کا بھی ستون ہے......

جس طرح ایک ایمان والے مرد کے لیے نماز پریشانیوں، مصیبتوں اور تکلیفوں کا حل ہے، بالکل اسی طرح عورت کے لیے بھی ہے......

''اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ'' میں جس طرح مردوں کو نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے، بالکل اسی طرح عورتیں بھی اس حکم میں شامل ہیں......

''اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ'' کے فرمان الٰہی میں جس طرح مردوں کو مشکلات میں اللہ تعالیٰ سے نماز وصبر کے ذریعے مدد مانگنے کا حکم ہے، اسی طرح عورتوں کو بھی ہے......

آج ہم نے اپنی عورتوں پر نماز کی محنت نہیں کی...... انہیں نماز کی اہمیت سے روشناس نہیں کرایا...... انہیں نماز سے مسائل حل کرانے کا شعور نہیں دیا...... تو نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ نماز چھوڑ کر جہاں ایک طرف ان کی آخرت تاریک ہورہی ہے، وہیں دوسری طرف ان کی دنیا بھی تباہ ہورہی ہے...... ذرا ذرا سی تکلیف پر بے صبری کے کلمات کہہ کر اور ناشکری کرکے اللہ پاک کی ناراضگی مول لے بیٹھتی ہیں...... نماز چھوڑنے کی وجہ سے ایمان کمزور ہوگئے...... نماز سے مسائل حل کرانے کا ذوق نہ ہونے کی وجہ سے ناپاک، بدعقیدہ ملنگوں اور بدکردار جادوگروں کے آستانے آباد ہوگئے...... ہم نے انہیں ''ایک'' کے سامنے جھکنا نہیں سکھایا تو وہ در در کی ٹھوکریں کھاتی پھرتی ہیں......

اللہ کے بندو! بس کرو...... اب یہ ظلم بند کرو...... اپنی خواتین کو انکا دینی حق اور مقام دو...... ان کی خاطر تڑپو...... اللہ تعالیٰ سے مانگو...... اور ان کو نماز کا خوگر بنادو...... نماز کے بعد ان کو ''کلمۂ طیبہ'' اور ''استغفار'' سکھاؤ...... اور ان دونوں کی کثرت کرنے کی انہیں ترغیب دو......

روزانہ بارہ سو بار کلمہ طیبہ اور کم از کم ایک ہزار مرتبہ استغفار ان پر لازم کردو...... اور پوری پابندی اور نگرانی سے ان کا اہتمام کراؤ...... آج کل فتنوں کا زمانہ ہے...... صبح، شام نئے نئے فتنے جنم لے رہے ہیں...... ابھی ایک فتنہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا فتنہ سر پر آموجود ہوتا ہے...... کفر کا فتنہ...... نفاق کا فتنہ...... بدعملی کا فتنہ...... گمراہی کا فتنہ...... نفس پرستی کا فتنہ...... خواہش پرستی کا فتنہ...... عقل پرستی کا فتنہ...... سلف صالحین پر بد اعتمادی کا فتنہ...... شکوک وشبہات کا فتنہ...... مال ودولت کا فتنہ...... نمائش وریاکاری کا فتنہ...... تصویر بازی کا فتنہ...... بے پردگی کا فتنہ...... بے حیائی کا فتنہ...... موبائل کا فتنہ...... انٹرنیٹ کا فتنہ...... دین بیزاری کا فتنہ...... مادر پدر آزاد گندے لوگوں کا فتنہ...... کفریہ یلغاروں کا فتنہ...... ٹی وی، وی سی آر کا فتنہ...... برے معاشرے کا فتنہ...... یورپ کی گندی اور ننگی تہذیب کا فتنہ...... داخلی فتنہ...... خارجی فتنہ...... الغرض فتنوں کی یلغار ہے...... اور ان سب فتنوں کے پیچھے شیطان ہے...... جو مسلمانوں کو ان فتنوں میں مبتلاء کرکے ان کا ایمان چھیننا چاہتا ہے......

لہٰذا اگر ہم شیطان کے برپا کردہ فتنوں سے بچنا چاہتے ہیں...... اور چاہتے ہیں کہ ہمارے اہل خانہ اور اولاد بھی ان فتنوں سے محفوظ رہے اور ایمان بھی محفوظ رہے تو ہمیں کلمہ طیبہ اور استغفار کو مضبوطی سے تھامنا ہوگا...... اور کثرت سے ان کا ورد کرنا ہوگا...... کیونکہ یہ دو چیزیں شیطان کی کمر توڑ دیتی ہیں...... اِن کی اس طاقت کا اعتراف خود شیطان نے بھی کیا ہے...... چنانچہ حدیث مبارکہ ہے......

''سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضور اکرم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ ''لا الٰہ الا اللہ'' اور استغفار کو بہت کثرت سے پڑھا کرو، شیطان کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو گناہوں سے ہلاک کیا اور انہوں نے مجھے ''لا الٰہ الا اللہ'' اور استغفار سے ہلاک کردیا۔ جب میں نے دیکھا (کہ یہ تو کچھ نہ ہوا) تو میں نے ان کو ہوائے نفس (یعنی بدعات) سے ہلاک کیا اور وہ اپنے آپ کو ہدایت پر سمجھتے رہے۔

(اخرجہ ابو یعلیٰ/فضائل اعمال)

لہٰذا اپنی خواتین کو کلمہ طیبہ اور استغفار پر مضبوط کریں...... انہیں کلمہ طیبہ کے فضائل سنائیں...... ''فضائل اعمال'' سے کلمہ طیبہ کے فضائل کا باب پڑھائیں......اور استغفار کی اہمیت سمجھانے کے لیے ''الٰہی مغفرۃ'' کتاب کا مطالعہ کروائیں...... اس کے ساتھ، ساتھ صبح وشام کی مسنون دعائیں، فجر کے بعد سورۃ یٰسین، منزل شریف، مغرب کے بعد سورۃ واقعہ، عشاء کے بعد سورۃ ملک، جمعۃ المبارک کے دن سورۃ کہف اور یومیہ کم از کم ایک پارہ تلاوت کی پابندی بھی کرائیں...... اور اس سب کے ساتھ ساتھ ایک اہم ترین کام...... جسکا کرنا انتہائی ضروری ہے...... وہ یہ کہ پردہ اور حیا کا شعور ان میں اتنی شدت سے اجاگر کریں کہ انہیں پردہ اللہ تعالیٰ کی نعمت نظر آنے لگے......اور اس پر خوشی محسوس ہو نہ کہ گرانی......اور حیا ایسی کہ جان دے دیں مگر اپنی عزت پر آنچ نہ آنے دیں۔

آج بے پردگی کا سیلاب ایک عفریت بن کر امت مسلمہ پر مسلط ہے...... گناہوں اور فتنوں کی راہ ہموار کرنے اور شیطان کا کام آسان کرنے میں اس بے پردگی نے جو قیامت ڈھائی ہے...... وہ کسی کی نظروں سے پوشیدہ نہیں۔

ایک حدیث مبارکہ میں عورتوں کو ''حبائل الشیطان'' یعنی شیطان کی رسیاں قرار دیا گیا ہے...... وہ ''رسیاں'' کہ جن میں جکڑ جکڑ کر شیطان لوگوں کو کفر وضلالت اور گناہوں کی دلدل میں دھنساتا ہے...... چنانچہ آپ اگر تاریخ کا مطالعہ کریں تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ ہر دور میں ''باطل'' نے ''حق'' کو زیر کرنے کے لیے جو ہتھکنڈے اور ہتھیار استعمال کیے، ان میں سے ایک مضبوط ترین، سریع الاثر، اور دیر پا اثر رکھنے والا ہتھیار ''عورتیں'' ہیں...... اس لیے پوری کوشش کریں کہ ہماری خواتین شیطان مردود کی رسیاں بننے سے بچ جائیں......

عورت کا بے پردہ ہوکر گھر سے باہر نکلنا ایک پاکیزہ اسلامی معاشرے کے لیے بھی زہر قاتل ہے...... آج ''یورپ'' کا بہت بڑا سرمایہ صرف اس بات پر خرچ ہو رہا ہے کہ کسی طرح مسلمانوں کی عورتوں کو زینتِ بازار بنا دیا جائے...... تاکہ مسلمان بے حیائی اور بدکرداری میں مبتلاء ہوکر اپنی عظیم تاریخ اور پاکیزہ تعلیمات سے غافل ہوجائیں۔ نتیجتاً دربدر کی ٹھوکریں ان کا مقدر ٹھہریں...... بہرحال یہ ایک الگ اور مفصل موضوع ہے......

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''عورت پردہ ہے اور جب عورت گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانکتا ہے'' (یعنی اس کے پیچھے ہولیتا ہے، تاکہ اس کے ذریعے کسی کو شکار کرسکے یا خود اسی کو کسی گناہ میں مبتلاء کردے) اور عورت کے لیے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ تقرب (اور ثواب کی بات یہ ہے کہ) وہ گھر کے کسی گوشے میں رہے (تاکہ بازاری شیطان اسے گناہ میں مبتلاء نہ کرسکے)۔''

(سنن ترمذی، کنز العمال)

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو عورت بھی دکھلاوے کے لیے خوشبو (وغیرہ) لگا کر نکلے تاکہ لوگ اسے دیکھیں تو وہ اللہ کے غضب میں داخل ہوجاتی ہے جب تک وہ اپنے گھر واپس نہ آجائے''

(طبرانی/کنز العمال ج۱۶/ص۱۶۱)

سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے (اپنے صحابہ سے) پوچھا:

''عورتوں کی خوبی کس بات میں ہے؟''

لوگ خاموش رہے۔ جب میں گھر واپس آیا تو میں نے فاطمہ سے پوچھا:

''کون سی چیز عورت میں خوبی کا باعث ہے؟''

انہوں نے کہا:

(عورتوں کی خوبی یہ ہے کہ) مرد انہیں نہ دیکھ سکیں۔ (یعنی پردے کا اس قدر اہتمام ہو کہ کسی بھی نامحرم کی نظر ان پر نہ پڑے)

(کشف الاستار/ج۳،ص۱۵۱)

بات لمبی ہورہی ہے...... خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اپنی خواتین پر نماز، کلمہ طیبہ، استغفار، تلاوت اور ادعیہ سمیت شرم وحیا اور پردے کی بھی پرزور محنت کریں...... آپ کہیں گے کہ اتنے سارے کام ہوگئے......کیا، کیا کریں اور کرائیں؟؟

جواب یہ ہے کہ ''سب کچھ کریں۔''

کیونکہ یہ سب کام آپ نے ہی کرنے اور کرانے ہیں...... کسی اور نے نہیں...... ہاں! البتہ اتنا ضرور ہے کہ اگر اکٹھے سب کام اور اعمال شروع کرانا مشکل ہو تو...... ترتیب وار اور مرحلہ وار چلیں...... پہلے نماز کی محنت...... پھر تلاوت کی محنت...... پھر کلمہ شریف کی محنت...... پھر استغفار کی محنت......ایسے دھیرے دھیرے آگے بڑھتے جائیں...... اور سب سے اہم بات ''اللہ کی مدد ضرور ساتھ لیں...... قدم قدم پر اللہ پاک سے دعاء مانگیں...... اللہ پاک ضرور دستگیری فرمائیں گے، انشاء اللہ...... اور ساتھ ہی اپنا عمل، اپنا کردار اور اپنی شخصیت کو محنت کرکے ان کے لیے نمونہ بنائیں'' تب کوئی مشکل نہ رہے گی، انشاء اللہ۔ فی الحال اتنا ہی کافی ہے...... باقی باتیں آئندہ کالم میں انشاء اللہ...... البتہ کالم کی برکت ''مکتوب خادم'' ضرور پڑھتے جائیں۔

مکتوب خادم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بھائیو! خواتین کو سمجھاؤ

محمد عبیدالرحمٰن

اللہ تعالیٰ اسلام کو پورے عالم پر غلبہ اور مسلمانوں کو قوت، اتحاد اور شوکت عطا فرمائیں۔

میرے بھائیو! اپنی خواتین پر ایسی محنت کریں کہ ان کو جان سے زیادہ ایمان عزیز ہوجائے۔ بے شک ایمان جان سے زیادہ قیمتی ہے......اور ان کو مال سے زیادہ اعمال سے محبت ہوجائے۔ وہ اپنی ناک سے زیادہ اپنے فرائض کی فکر کریں اور غیبت چھوڑ کر دعوت میں اور غفلت چھوڑ کر ذکر میں لگ جائیں۔

میرے بھائیو! خواتین کو سمجھاؤ کہ انسان صرف جسم کا نام نہیں...... جسم، روح اور عقل کا نام ہے۔ صرف جسم کی فکر کرنے والے حیوان بن جاتے ہیں۔ اپنی روح اور عقل کو عبادت، ریاضت اور اخلاق سے مزین کریں۔ ہر قدم پر بیوٹی پارلر...... نمائش...... نمائش...... اور صرف نمائش......ذلت ہے میرے بھائیو! ذلت...... کہ بناوٹ کی اتنی فکر...... کتنے جوڑے تھے اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اور اماں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس؟ جوڑے تو خاک میں مل جاتے ہیں۔ ان کے پاس تو جو کچھ تھا وہ آج تک روشن ہے، چمک رہا ہے، مہک رہا ہے۔

کاش! عورتوں پر محنت ہوتو یہ بہت کام والی بن جاتی ہیں۔ دور نبوت کا مطالعہ کریں، اسلامی تاریخ پڑھیں، عورت جب بھی کپڑے، جوتے، مکان اور مال کی خواہشات سے آزاد ہوئی تو اس نے مردوں سے زیادہ دین کی خدمت کی۔ آج کی مسلمان بہن کو اس کا مقصدِ حیات سمجھانے کی ضرورت ہے۔ اسے یہ یاد دلانا چاہیے کہ قرآن پاک پر عمل اس کے لیے بھی ضروری ہے اور وہ بھی اپنی گھریلو ذمہ داریاں نبھانے کے ساتھ ساتھ دین کی بڑی خدمت کرسکتی ہیں۔ مگر یہ اس وقت ممکن ہوگا جب وہ اپنے نفس، اپنی ذات اور اپنی ادنیٰ خواہشات کی فکر سے آزاد ہوں، اور اپنے ایمان اور اپنی حیاء میں پکی ہوں۔ تھوڑا سا غور کریں کہ اللہ پاک کی کتنی بے انتہاء رحمتیں خواتین پر ہیں۔ حدیث شریف میں ہے جو عورت پانچ وقت کی نماز ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی عصمت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے، وہ جنت کے جس دروازہ سے چاہے داخل ہوجائے۔ کتنا آسان نصاب ہے......گھر بیٹھے بیٹھے ہمیشہ کی جنت۔ اللہ پاک نے عورتوں کو ہر معاملے میں آسانی عطا فرمائی۔ مجبوری کے دنوں میں نماز معاف مگر اجر وثواب پوری پوری نماز کا ملتا ہے۔ سونا اور ریشم پہننا جائز، جنت میں بھی ملے گا۔ خاوندوں کے ذمہ لازم کہ نفقہ دیں، رہائش دیں اور حسن سلوک کریں۔ بیٹوں کے ذمہ لازم کہ ماں کے قدموں میں جنت ڈھونڈیں۔ پورے قرآن میں کسی سورت کا نام ''رجال'' یعنی مرد نہیں، جب کہ سورۃ ''النساء'' موجود ہے۔ نساء کے معنی عورت ہیں۔ جہاد پر نکلنا عورتوں پر فرض نہیں لیکن اگر بیٹھ کر تعاون کریں تو جہاد کا پورا اجر پائیں......اور اگر گھر کے کونے میں نماز ادا کریں تو جامع مسجد کی نماز باجماعت سے زیادہ اجر پائیں...... آسانیاں ہی آسانیاں...... رحمت ہی رحمت۔ خواتین کو سمجھائیں کہ وہ ان رحمتوں کو سمیٹیں اور اپنے دل یعنی اپنی روح کو طاقتور بنائیں۔ دنیا کی روزی خود آتی ہے، وہ اپنی آخرت کی فکر کریں۔ اکیلی قبر، خوفناک اندھیرے، لمبا سفر، برزخ، آخرت، وہاں یہ حسن کام آئے گا نہ زینت، نہ چالاکی کام آئے گی نہ حلیے۔ وہاں بیٹے ماؤں سے اور خاوند اپنی بیویوں سے بھاگ رہے ہوں گے۔ وہاں اپنا ایمان کام آئے گا، سچا ایمان۔ دیکھو بہنو! وہ ایمان موجود ہے یا نہیں؟ وہاں اعمال کام آئیں گے......خالص اعمال...... ریا سے پاک اعمال، دیکھو بہنو! وہ اعمال موجود ہیں یا نہیں؟ بہنو! اپنی ذات کے خول اور فکر سے باہر آکر اپنی آخرت اور اپنے دین کا سوچو......تب رحمتِ الٰہی بارش کی طرح برسے گی۔ اے بہنو! نصرت دین محمد ﷺ کے لیے خود کو تیار کرو......ہاں بہنو! نصرت دین محمد ﷺ۔

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆

بقیہ: نقش جمال

قرآن وحدیث سعادت کا سرچشمہ ہیں اور یہ طلبہ جنہوں نے اپنے سینوں میں قرآن کریم محفوظ کیا اور علم حدیث پڑھا بڑے ہی سعادت مند ہیں۔ ان طلبہ کو جو دستار فضیلت دی جاتی ہے وہ اس بات کی یاد دہانی کے لیے ہوتی ہے کہ اب ان کے سروں پر ایک بھاری ذمہ داری آپڑی ہے، اب دین کی علمی وعملی نسبتوں کو سنبھالنا آپ طلبہ کی ذمہ داری ہے۔ اس وقت عالم کفر اور لبرل ازم کے علمبرداروں کا ایک ہی مشن ہے کہ دینی مدارس کے مزاج، دینی مدارس کا نصاب اور دینی مدارس کا طرز بدل دیا جائے اور انہیں بھی انہی تعلیمی اداروں کے رنگ میں رنگ دیا جائے جس سے وہ عالم کفر کے ایک ملازم کی حیثیت سے زندگی گزارنے والے بنیں۔ آج علمائے کرام اور دینی مدارس والوں پر طعن وتشنیع کیا جاتا ہے، لیکن حیرت کی بات ہے کہ وہ حکمران اور وہ لوگ کس منہ سے چندے کا طعنہ دیتے ہیں جو خود عوام کے ٹیکس اور بھتہ خوری پر پل رہے ہیں؟ اور عوام کی دولت میں کرپشن کرکے اپنے محلات کھڑے کررہے ہیں؟؟

انہوں نے مزید فرمایا: علمائے کرام کو حالات کے جبر کے سامنے سر جھکا کر نہیں چلنا چاہئے، الحمدللہ! ہماری نسبتیں بلند ہیں، ہمارے دامن صاف ہیں، ہمارا رہن سہن اور طرز معاشرت اسلامی اقدار کے موافق ہے تو پھر ہم کس بات پر ان لبرلز کے سامنے شرمندگی محسوس کریں؟

ہاں اگر آج دینی مدارس کو خطرہ ہے تو مدارس کے اندر سے ہی ہے، جب خود اہل مدارس خود کو ناکام تصور کرنے لگیں، خود کو احساس کمتری کا شکار بنالیں، دنیا کی دوڑ میں شریک ہونے کے لیے اپنی چال ڈھال تبدیل کرلیں، خود روشن خیال کہلوانے کے لیے دینی پختگی کو خیرباد کہہ دیں، رواداری کے اظہار کے لیے کبھی چرچوں میں موم بتیاں جلائیں تو کبھی کسی اور غیر اسلامی تہوار میں شرکت کریں تب دینی مدارس کی بنیادیں ہلتی ہیں اور گویا خود اہل مدارس اپنے پاؤں پر کلہاڑی چلاتے ہیں۔ اس لیے میرے عزیز طلبہ! اپنی ان دینی نسبتوں کو سنبھال رکھو، دینی مزاج اور دینی طرز زندگی کو ہی تھامے رکھو، اسی میں کامیابی اور اسی میں دینی مدارس کی عظمت ورفعت کا راز پنہاں ہے۔

حضرت مفتی صاحب نے بیان کے آخر میں تین نکاتی جماعتی نصاب میں سے: کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ کا ورد وذکر کرایا، نماز کی اہمیت پر توجہ دلائی اور جہاد کی ضرورت یاد دلاتے ہوئے ان پر پختگی سے کاربند رہنے کا عزم لیا۔

اس بیان کے بعد جامعہ کے طالب علم محمد رمضان نے بھائی نوید واثق انصاری کی تازہ نظم جو انہوں نے جامعۃ الصابر کے ختم بخاری شریف کے حوالے سے تحریر فرمائی تھی اسے پیش کیا۔

بعد ازاں جامعہ کے مہتمم حضرت مولانا طلحہ السیف صاحب مدظلہ العالی نے طلبہ عزیز سے نصیحت آمیز گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ: آپ طلبہ کرام دینی مدارس سے میراث نبوی لے کر جاتے ہیں۔ آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی میراث میں دو چیزیں خاص کرامت کو دی ہیں: علم اور جہاد۔ علمی وراثت کی اہمیت وضرورت اپنے فرمان سے واضح فرمائی اور اعلان کیا کہ: العلماء ورثة الانبیاء یعنی علمائے کرام انبیائے عظام کے وارث ہوتے ہیں اور جہادی وراثت کی اہمیت اپنے حال سے واضح فرمائی کہ جس وقت آپ ﷺ کا انتقال ہوا تب آپ کے گھر مبارک میں اگر کوئی چیز تھی تو وہ جنگی تلواریں، جنگی لباس اور جنگی ٹوپیاں تھی۔ اس لیے آپ میں سے جو بھی میراث نبوی سے کامل حصہ پانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ ان دونوں نسبتوں کو تھام لے اور جامعۃ الصابر میں آج آپ کو دی جانے والی کتابیں اور تلواریں انہی دونوں نسبتوں کی یادگار کے طور پر دی جارہی ہیں۔

اولین وارثین نبوت میں سیدنا صدیق اکبرؓ کو دیکھو اور ان کی طرح ہر فتنے والے سانپ کے منہ پر اپنا پاؤں رکھنا سیکھو، پھر فاروق اعظمؓ کی سیرت دیکھو اور ہر جابر قوت کے سامنے دین کا جھنڈا بلند کرنے کا عزم پیدا کرو، سیدنا عثمانؓ بن عفان کی سیرت کو دیکھو اور ان سے دینی نسبت پر کٹ مرنا لیکن کوئی سمجھوتہ نہ کرنا سیکھو، اور پھر سیدنا علی المرتضیٰؓ کی سیرت طیبہ دیکھو اور تمام تر طعنوں کے باوجود اپنے حق موقف پر ڈٹ جانا سیکھو، انہی کے نقوش پا میں ہمارے لیے کامیابی کا راز مضمر ہے۔

ایک بات اور بھی یاد رکھیں کہ دین کامل ہوچکا ہے، آج کا ایک فتنہ یہ ہے کہ جسے بھی کچھ دو چار کتابوں کو مطالعہ کرنے اور کسی سے اپنی تعریف سننے کا موقع ملتا ہے تو وہ سب سے پہلے دین کو تختہ مشق بناتا ہے اور اس میں خامیاں تلاش کرتے ہوئے یہ کھوج لگانے لگتا ہے کہ دین میں فلاں فلاں حکم ناقص ہے اور فلاں فلاں تحقیق نامکمل ہے۔ خدارا آپ لوگ ایسے فتنوں سے بچ کر رہیں بلکہ ان فتنوں کا مقابلہ کریں۔ اس جامعۃ الصابر کے بارے میں حضرت اباجی الحاج اللہ بخش صابر صاحب نور اللہ مرقدہ کی یہ خواہش تھی کہ یہاں سے ایسے طلبہ معاشرے کو دیئے جائیں جو دین کے ہر شعبے میں خدمت سرانجام دینے کی استعداد رکھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی نصیب فرمائے، یہاں تشریف لانے والے تمام معزز مہمانان گرامی قدر کا بے حد شکریہ کہ وہ ہماری اور ان طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے تشریف لائے۔

اسی پر حضرت کا بیان ختم ہوا۔

اس تقریب میں جن طلبہ کو اعزازی انعامات اور دستار بندی ورومال وغیرہ ہدیہ کیے گئے ان کی کارگزاری کچھ یوں ہے کہ:

درجہ دورہ حدیث کے طلبہ: 13

دراسات دینیہ کورس: 1

ان طلبہ کو پگڑی، تلوار، کتابیں اور ایک ایک جماعتی رومال بطور اعزاز دیا گیا۔

تخصص فی الفقہ جامعۃ الصابر کے طلبہ: 5

تخصص فی الافتاء مرکز الجمیل الاسلامی اسلام آباد کے طلبہ: 11

ان طلبہ کو ایک ایک عدد جماعتی رومال اور بیش قیمت کتب فتاویٰ بطور اعزاز دی گئیں۔

درجہ تجوید کے طلبہ: 17

ان طلبہ کو پگڑی، تلوار، کتابیں اور ایک ایک جماعتی رومال ہدیہ دیا گیا۔

درجہ حفظ جامعۃ الصابر کے طلبہ: 46

درجہ حفظ جامع مسجد اقصیٰ (شاخ جامعۃ الصابر) کے طلبہ: 10

ان طلبہ کو ایک ایک قرآن مجید اور جماعتی رومال ہدیہ دیا گیا۔

جبکہ سال بھر میں ایک غیر حاضری بھی نہ کرنے والے صاحب ترتیب 29 طلبہ کو بھی اعزازی انعام سے نوازا گیا۔

تقریب کے آخر میں جامعہ کے بزرگ استاذ الحدیث حضرت مولانا سید محمد عبدالرحمٰن شاہ صاحب مدظلہ العالی نے دعاء کرائی اور اسی کے ساتھ یہ پُررونق اور روح پرور اجتماع اپنے اختتام کو پہنچ گیا۔ الحمدللہ رب العالمین

☆......☆......☆

بقیہ: کلمہ حق

تو میڈیا والے اُن کے پروگرام نشر کرنے کے بجائے، اُن کو کسی پاگل خانے میں داخل کروادیتے۔

سوچنے اور سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو زندگی گزارنے کا طریقہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا، اس میں تو داڑھی بھی ہے اور پگڑی بھی، اس میں تو جہاد بھی ہے اور پردہ کی پابندی بھی۔ اس میں تو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور ملکی معاملات سب کچھ ہیں لیکن (نعوذ باللہ) جب یہ اسلام تو فرسودہ ٹھہرا پھر آخر یہ بتایا جائے کہ ان لوگوں کا ترقی یافتہ ''پروگریسو اسلام'' کب نازل ہوا؟ کس پر نازل ہوا؟ اور اس کا پیغمبر کون ہے؟ یہ تو سراسر دھوکہ اور بددیانتی ہے کہ دین کے نام پر بددینی اور اسلام کے نام پر کفر کو اہل پاکستان پر تھوپ دیا جائے۔

بہرحال وقت گزرتا رہے گا، ''دین الٰہی'' کے طوفان اٹھتے رہیں گے اور کسی مرد قلندر کے ہاتھوں ختم ہوکر خس وخاشاک کی طرح بکھرتے رہیں گے۔ اس دین نے قیامت تک رہنا ہے اور اس کی حفاظت کرنے والے اہل حق بھی ہمیشہ باقی رہیں گے، ایک حدیث شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشن گوئی کے طور پر ارشاد فرمایا:

يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتاويل الجاهلين (مشكوة المصابيح)

''اس علم دین کو ہر بعد میں آنے والوں میں سے عادل لوگ حاصل کریں گے، جو اس (دین) کے بارے میں حد سے بڑھنے والوں کی تحریف، اہل باطل کے جھوٹ اور جاہلوں کی تاویلات کو دور کرتے رہیں گے''۔

اس ارشادِ نبوی سے اہل علم کے فرائض ہمارے سامنے آگئے ہیں اور ان ذمہ داریوں کو نبھانے کیلئے جس مضبوط علم، اتباع سنت پر مبنی عمل اور دین کے لیے سب کچھ قربان کرنے کے مبارک جذبات کی ضرورت ہے، ان کو حاصل کرنے کا بہترین وقت یہی دور طالب علمی ہے۔ آج ہر طرف سے دین اسلام پر یلغار ہے اور آپ کا ماضی آپ کو بلا رہا ہے۔ یاد رکھیں! کامیابی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے نقش قدم میں ہے، نہ کہ وقت کے بادشاہوں کی حاشیہ نشینی میں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اسلاف کی نسبتوں کا سچا امین اور اُن کے کردار کا حامل بنائے۔ (آمین)

☆......☆......☆

غزہ میں کسانوں پر فائرنگ مغربی کنارے میں 10 دکانیں نذر آتش

اسرائیلی فلسطینیوں کا کاروبار بھی چھیننے لگا

مزید 300 گھر بنانے کی منظوری

صیہونی فورسز نے غزہ میں دراندازی کرتے ہوئے فلسطینیوں کی جانب سے سرنگیں کھودنے کی آڑ میں کئی زرعی اراضی کو ملیامیٹ کردیا

فلسطینیوں کو مسجد اقصیٰ لانے والی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو یہودی انتہاپسندوں کی دھمکیاں، 48 شہریوں کو سفر سے روک دیا گیا

مقبوضہ بیت المقدس (نیٹ نیوز) صیہونی فورسز نے فلسطینیوں سے کاروبار بھی چھیننا شروع کردیا، مغربی کنارے میں 10 دکانوں کو آگ لگا دی جبکہ غزہ میں کسانوں پر فائرنگ اور بارودی سرنگوں کی آڑ میں فلسطینیوں کی کئی ایکڑ زرعی اراضی کو ملیامیٹ کردیا، فلسطینیوں کو مسجد اقصیٰ لانے والی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو یہودی انتہاپسندوں کی دھمکیاں، مقبوضہ بیت المقدس میں بس میں دھماکے سے 21 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل فلسطینیوں سے ان کا کاروبار بھی چھیننے لگا۔ صیہونی فوج نے مغربی کنارے پر واقع منی چیکنگ آفس میں واقع فلسطینیوں کی 10 دکانوں کو آگ لگا دی۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ یہاں سے مجاہد تنظیموں کی فنڈنگ کی جاتی تھی، ادھر اسرائیل نے ایک بار پھر عالمی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مغربی کنارے پر مزید 300 متنازعہ گھر بنانے کی منظوری دے دی ہے۔ یہاں یہودیوں کو آباد کرنے کا کام بھی تیز کردیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ میں دراندازی کرتے ہوئے فلسطینیوں کی جانب سے سرنگیں کھودنے کی آڑ میں زرعی اراضی کھود ڈالی۔ قابض فوجیوں نے کسانوں پر فائرنگ بھی کی۔ حملوں میں رملاہ، الریحا میں گاڑیوں اور الخلیل کے کیمپ پر پتھراؤ سے 3 اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے۔ ادھر اسرائیل کی جانب سے اب بھی فلسطینی شہریوں کے بیرون ملک علاج کیلئے سفر پر پابندی برقرار ہے۔ علاج کیلئے اردن جانے کے خواہش مند 48 فلسطینیوں کو سفری دستاویزات مکمل ہونے کے باوجود الکرامہ کے راستے جانے سے روک دیا گیا۔ مقبوضہ بیت المقدس میں بم دھماکے سے مسافر بس تباہ اور 21 افراد زخمی ہوگئے، جن میں کم از کم 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

صدام حسین کے نائب بعث پارٹی کو بحال کرنا چاہتے ہیں، ماہرین

بغداد (نیٹ نیوز) سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ سابق عراقی صدر صدام حسین کے نائب عزت ابراہیم الدوری بعث پارٹی کو بحال کرنا چاہتے ہیں، گزشتہ دنوں سامنے آنے والی ویڈیو میں ان کی جانب سے عرب اتحاد کی حمایت کی بات کرنا عراق میں فائدہ اٹھانے کی کوشش ہے۔ دوری نے اپنے ویڈیو پیغام میں عراقیوں سے کہا کہ وہ خود کو بچانا چاہتے ہیں تو عرب اتحاد کے پرچم کے سائے میں آجائیں۔ بغداد میں موجود ایک دفاعی تجزیہ کار حشام الہاشمی کا کہنا ہے کہ دوری اور بعث پارٹی کی اب کوئی عسکری اہمیت نہیں ہے لیکن بعث پارٹی یہ امید لگا بیٹھی ہے کہ ایران مخالف اتحاد میں اسے بھی کوئی کردار مل سکتا ہے۔

سعودی عرب: فیکٹری میں آتشزدگی سے 12 جاں بحق ہوگئے

11 ملازمین زخمی، 6 کی حالت تشویشناک، مرنے والے افراد غیر ملکی ہیں

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی عرب کے مشرقی شہر جوبیل میں پیٹرولیم مصنوعات بنانے والی فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں 12 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے نے جوبیل کے صنعتی زون کے ترجمان عبدالرحمن کے حوالے سے بتایا ہے کہ فیکٹری میں آتشزدگی اس وقت ہوئی جب یہاں بحالی کا کام جاری تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے میں ہلاک ہونے والے افراد کیمیکلز سے جھلس کر ہلاک ہوئے ہیں۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ واقعے میں فیکٹری کے 11 ملازمین زخمی بھی ہوئے جن میں سے 6 کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ خیال رہے کہ سعودی عرب سمیت دیگر خلیجی ممالک میں بیشتر صنعتی لیبر غیر ملکی ہیں، جن کی زیادہ تعداد جنوبی ایشیا کے ترقی پذیر ممالک سے تعلق رکھتی ہے۔

یمن، جنگ بندی کے باوجود باغیوں کا فورسز پر حملہ، 13 ہلاک

حوثی باغیوں نے صنعاء میں صدر عبدربہ منصور ہادی کی حکومت کے وفادار جنگجوؤں پر حملہ کیا

ایک گاؤں پر مارٹر گولا لگنے سے چھ سے دس سال کی عمر کے 3 بچے جاں بحق ہوگئے، غیر ملکی میڈیا

صنعاء (نیٹ نیوز) یمن میں اقوام متحدہ کی ثالثی میں متحارب فریقوں کے درمیان طے پانے والی جنگ بندی کے باوجود حوثی ملیشیا اور سابق صدر علی صالح کی حامی فورسز نے صنعاء کے قریب حکومت نواز فورسز پر حملہ کیا ہے جس کے نتیجے میں 13 جنگجو ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق حوثی باغیوں نے دارالحکومت صنعا کے شمال مشرق میں واقع علاقے نہم میں خلیجی عرب اتحاد کی حمایت یافتہ اور صدر عبدربہ منصور ہادی کی حکومت کے وفادار جنگجوؤں پر حملہ کیا ہے۔ قبل ازیں اس علاقے میں دو ہفتے تک متحارب گروپوں کے درمیان جھڑپیں ہوتی رہی تھیں۔ یمن میں اتوار کی نصف شب سے حکومت اور حوثی باغیوں کے درمیان جنگ بندی جاری ہے۔ تمام متحارب فریقوں نے اس کی پاسداری کا اعلان کیا تھا مگر اس کے باوجود نہم میں بدھ سے لڑائی جاری ہے۔ فوجی ذرائع نے بتایا ہے کہ ایران کی حمایت یافتہ ملیشیا نے اس علاقے میں پہلے حملہ کیا تھا اور اس کے بعد جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ لڑائی میں حوثی ملیشیا کے حملے میں صدر عبدربہ منصور ہادی کا وفادار ایک سینئر افسر مارا گیا تھا اور چھ فوجی زخمی ہوگئے تھے۔ صنعا کے مشرق میں جھڑپوں میں دو حکومت نواز اہلکار اور ایک باغی ہلاک ہوگیا ہے۔ ادھر یمنی فورسز کے زیرقبضہ صوبے شبوہ میں حوثی باغیوں نے ایک گاؤں پر مارٹر گولا فائر کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں چھ سے دس سال کی عمر کے تین بچے جاں بحق ہوگئے۔

ایتھوپیا میں مسلح افراد کی فائرنگ سے 160 افراد ہلاک

درجنوں زخمی، متعدد افراد کی حالت تشویشناک، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ، حملہ آور مرلی قبائل سے تھے

واشنگٹن/کمبیلا (نیٹ نیوز) ایتھوپیا کی مغربی سرحد کے قریب مسلح ملزمان کی فائرنگ سے خواتین اور بچوں سمیت 160 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے، حملے میں زخمی ہونے والوں کو طبی امداد کے لئے قریبی ہسپتالوں میں منتقل کردیا گیا تاہم متعدد افراد کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے، حملہ آور متعدد بچوں کو اغوا کرکے اپنے ساتھ بھی لے گئے، اس دوران فورسز کی جوابی کارروائی میں 60 حملہ آور بھی مارے گئے ہوگئے، غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایتھوپیا کی مغربی سرحد کے قریب گیمبیلا ریجن کے علاقے جاکاوا میں مسلح افراد نے اچانک دھاوا بول کر اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 160 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ ایتھوپیا کے وزیر برائے کمیونیکیشن نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی سوڈان کے مرلی قبائل سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں نے حملہ کیا تاہم فورسز کی جوابی کارروائی میں 60 حملہ آور بھی ہلاک ہوئے، ان کا کہنا تھا کہ حملہ آور متعدد بچوں کو اغوا کرکے اپنے ساتھ بھی لے گئے، انہوں نے دھمکی دی کہ حملہ آوروں کے تعاقب میں ایتھوپین فورسز جنوبی سوڈان میں بھی داخل ہوسکتی ہیں۔ اس حوالے سے ایتھوپیا میں تعینات سابق امریکی سفیر ڈیوڈ شن نے کہا کہ جنوبی سوڈان کے ساتھ واقع گیمبیلا ریجن میں لسانی فسادات کی تاریخ بہت پرانی ہے اور اس سرحدی پٹی پر دونوں جانب مختلف تحریکیں معمول کی بات ہے۔

بھارتی ریاست آسام میں مظاہرین پر بجلی کے تار گرنے سے 9 افراد ہلاک

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست آسام میں پولیس سٹیشن کے باہر احتجاج کرنے والے مظاہرین پر بجلی کی تار گرگئی جس کے نتیجے میں 9 افراد کرنٹ لگ کر ہلاک اور 16 شدید زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق بھارتی ریاست آسام کے ضلع تنسوکیا میں مظاہرین مقامی پولیس اسٹیشن کے باہر احتجاج کر رہے تھے پولیس حکام کے مطابق مظاہرین کی بڑی تعداد قتل کے الزام میں گرفتار 5 ملزمان کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کررہی تھی جب کہ اس دوران مظاہرین نے لاٹھی اور پتھروں سے پولیس اسٹیشن پر دھاوا بولنے کی بھی کوشش کی جس پر اہلکاروں نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے فائرنگ کی جس سے بجلی کی تار ٹوٹ گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ فائرنگ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف تحقیقات کی جائیں گی۔

گوانتاناموبے جیل سے 9 یمنی قیدی سعودی عرب منتقل

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکہ نے گوانتاناموبے جیل میں قید یمن کے 9 قیدیوں کو سعودی عرب بھیج دیا۔ سعودی عرب بھیجے گئے قیدیوں میں سے ایک طویل عرصے سے بھوک ہڑتال پر تھا۔ امریکی صدر کی جانب سے یہ اقدام جنوری 2017ء میں اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے سے قبل متنازعہ جیل کو بند کرنے کے فیصلے کے تحت اٹھایا گیا ہے۔

بھارتی ریاستوں میں کشمیری طلبا کیخلاف بڑھتے ہوئے حملے باعث تشویش ہیں، میر واعظ

محسوس ہوتا ہے بھارت میں دائیں بازوں کے انتہاپسند عناصر کشمیری طلبا کو تعلیمی اداروں سے باہر کرنا چاہتے ہیں

طلبا کی سلامتی کی ذمہ داری بھارتی حکومت کی ہے، حریت چیئرمین کی حملوں کیخلاف منگل کو مکمل ہڑتال کی اپیل

سرینگر (نیٹ نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سربراہ میرواعظ عمر فاروق نے بھارت کی مختلف ریاستوں میں زیرتعلیم کشمیری طلبا کے خلاف بڑھتے ہوئے حملوں پر انتہائی تشویش ظاہر کرتے ہوئے ان کیخلاف منگل کو مکمل ہڑتال کی اپیل کی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق انہوں نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بھارت میں دائیں بازوں کے انتہاپسند عناصر کشمیری طلبا کو تعلیمی اداروں سے باہر کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات کشمیریوں کیلئے باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبا کی سلامتی کی ذمہ داری بھارتی حکومت کی ہے۔

امریکی تھنک ٹینک نے بھارتی ایٹمی پروگرام غیر محفوظ قرار دیدیا

واشنگٹن (نیٹ نیوز) ایک امریکی تھنک ٹینک نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھارتی ایٹمی پروگرام نہ صرف غیر محفوظ ہے بلکہ اس کی اطمینان بخش بین الاقوامی نگرانی کا مطالبہ بھی کیا۔ حال ہی میں ہارورڈ کے کینیڈی اسکول کے بیلفر سنٹر کی حالیہ رپورٹ میں ان وعدوں کے پورا نہ ہونے سے پیدا ہونے والے مسائل کا احاطہ کیا ہے جو بھارت نے امریکا سے ایٹمی معاہدے کے وقت کیے تھے۔ ان میں ایٹمی تنصیبات پر اضافی پروٹوکول اور سیف گارڈ کے سمجھوتے شامل تھے۔'' بھارت کے ایٹمی پروگرام کی تین اوپر تلے اسکیمیں'' نامی رپورٹ کے مصنفین نے پاکستان کی اس تشویش کو بجا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس اس تشویش کی وجہ موجود ہے کہ بھارت (اپنے ایٹمی پروگرام کے) اس غیر محفوظ حصے کو اپنے ایٹمی ہتھیاروں کا ذخیرہ بڑھانے کیلئے استعمال کریگا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فی الوقت بھارت کے ایٹمی پروگرام کے تین بہاؤ (Streams) ہیں جن میں ایک ایسا سویلین پروگرام ہے جسے تحفظ حاصل ہے دوسرا ایسا سویلین پروگرام ہے جسے تحفظ حاصل نہیں اور تیسرا فوجی پروگرام ہے۔ ان تینوں پروگراموں کے مابین تعلق شفاف نہیں ہے۔

لیبیا، بن غازی میں مسلح حملے، 15 اہلکار ہلاک

بن غازی (نیٹ نیوز) یمن کے مشرقی شہر بن غازی میں جھڑپوں اور حملوں کے دوران سیکورٹی فورسز کے 15 ارکان ہلاک جبکہ 40 افراد زخمی ہوچکے ہیں، ایک طبی ذریعہ نے ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کی ہے۔ فوجی ترجمان میلاد الزاوی نے بتایا کہ خودکش بمباروں نے شہر کے مغربی علاقے میں ایک سیمنٹ فیکٹری کے قریب حملہ کردیا۔ سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا گیا ہے کہ اس حملے میں درجنوں فوجی اہلکار مارے گئے جبکہ الزاوی کے مطابق اس حملے میں 6 اہلکار مارے گئے۔

ایکواڈور میں زلزلے نے تباہی مچادی، 272 افراد ہلاک، سینکڑوں زخمی

ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.8 ریکارڈ کی گئی، زلزلے کا مرکز ایکواڈور کے ساحلی شہر موزین سے 27 کلومیٹر جنوب میں تھا

کولمبیا تک جھٹکے محسوس کیے گئے، 6 صوبوں میں ایمرجنسی نافذ، امدادی کارروائیاں جاری، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ

کیٹو (نیٹ نیوز) لاطینی امریکا کے ملک ایکواڈور میں شدید زلزلے کے نتیجے میں 272 افراد ہلاک ہوگئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.8 ریکارڈ کی گئی، جس کے نتیجے میں مکانات اور عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا، بتایا گیا ہے کہ زلزلے کا مرکز ایکواڈور کے ساحلی شہر موزین سے 27 کلومیٹر جنوب میں تھا، جس سے نہ صرف 160 کلومیٹر دور دارالحکومت کیٹو میں عمارتیں ہل گئیں بلکہ اس کے جھٹکے ہمسایہ ملک کولمبیا تک محسوس کیے گئے، ایکواڈور کے 6 صوبوں میں ایمرجنسی نافذ کرکے نیشنل گارڈز کو متحرک کردیا گیا ہے۔ امدادی کارکن، پولیس اور فوج کے اہلکار ملبے تلے دبے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو زندہ بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، مقامی میڈیا کے مطابق عمارتیں اور پل منہدم ہونے کے باعث متعدد متاثرہ مقامات تک رسائی ممکن نہیں اور ہلاک شدگان کی تعداد کہیں زیادہ ہوسکتی ہے، تفصیلات کے مطابق لاطینی امریکا کے ملک ایکواڈور میں ہفتے اور اتوار کی شب آنے والے شدید زلزلے کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 272 ہوگئی جبکہ 1500 سے زائد افراد زخمی ہیں۔ زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 7.8 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے بڑے جھٹکوں کے بعد 160 سے زائد آفٹر شاکس آچکے ہیں۔ سب سے زیادہ ایکواڈور متاثر کے شمالی ساحلی علاقے ہوئے، شدید زلزلے کے بعد امدادی سرگرمیوں میں شرکت اور امن وامان قابو میں رکھنے کے لیے 10 ہزار فوجی تعینات کردیے گئے جبکہ 6 صوبوں میں ہنگامی حالت کا نفاذ کرکے ریسکیو آپریشن شروع کردیا گیا ہے۔ زلزلے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ ہمسایہ ممالک کولمبیا اور میکسیکو سے بھی امدادی ٹیمیں ایکواڈور پہنچ گئی ہیں۔ نائب صدر کا کہنا ہے کہ کئی مقامات پر لوگ ملبے تلے دبے ہوئے ہیں جن کو نکالنے کے لیے امدادی کارروائیاں شروع کردی گئیں ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ ایکواڈور میں 1979 کے بعد پہلی دفعہ اتنی شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا۔

چین، زیرتعمیر عمارت پر لگی کرین گرنے سے 18 مزدور ہلاک

تیز ہوائیں چلنے کے باعث حادثہ رونما ہوا، متعدد زخمیوں کی حالت تشویشناک

بیجنگ (نیٹ نیوز) جنوبی چین میں زیرتعمیر عمارت پر لگی کرین گرنے سے 18 مزدور ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے جب کہ مزید افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق جنوبی چین کے صوبے گوانگ ڈونگ میں زیرتعمیر عمارت پر لگی کرین گرنے سے 2 منزلہ عمارت زمین بوس ہوگئی جس کے نتیجے میں عمارت پر کام کرنے والے 18 مزدور ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے، حادثے کے بعد امدادی ٹیموں نے زخمیوں کو قریبی ہسپتال منتقل کیا جب کہ بیشتر زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ حکام کے مطابق حادثے کی جگہ پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں کیونکہ عمارت کے ملبے تلے مزید افراد کے دبے ہونے کا خدشہ ہے جب کہ عمارت میں حادثے کے وقت 139 افراد کام کر رہے تھے۔ حکام کے مطابق عمارت میں کرین تعمیراتی کام کے لیے نصب کی گئی تھی اور تیز ہوائیں چلنے کے باعث حادثہ رونما ہوا جب کہ کرین گرنے کے واقعے کی مزید تحقیقات کی جارہی ہیں۔

جاپان میں زلزلہ، 29 افراد ہلاک 1500 زخمی

کئی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، آفٹر شاکس سے خوف وہراس پھیل گیا

ٹوکیو (نیٹ نیوز) جاپان میں ایک اور بڑے زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی، کے زلزلے سے 29 افراد ہلاک جبکہ 1500 سے زائد زخمی ہوئے۔ جاپان کے جنوبی علاقے کماموٹو میں رات گئے آنے والے زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ زلزلے کے شدید جھٹکوں کے باعث کئی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ خواتین اور بچوں سمیت درجنوں افراد لقمہ اجل بن گئے۔ زلزلے کی شدت سات اعشاریہ تین ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے آفٹر شاکس سے بھی لوگوں میں خوف وہراس پھیلا رہا جس کے باعث ہزاروں افراد نے رات گھروں سے باہر سڑکوں اور پارکوں میں گزاری۔ حکام کے مطابق ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ مزید پڑھیں: جاپان میں زلزلہ، نو افراد ہلاک، سیکڑوں زخمی۔ واضح رہے کہ جاپان میں دو روز کے دوران آنے والا یہ دوسرا بڑا زلزلہ ہے۔ گزشتہ روز بھی زلزلے سے نو افراد ہلاک اور 800 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ زلزلے کے بعد امدادی کارروائیاں جاری ہیں جن میں 20 ہزار کے قریب فوجی اہلکاروں کو متاثرہ علاقوں میں بھیجا گیا۔

نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 21 شامی عیسائی ہلاک، 5 افراد لاپتہ

دمشق (نیٹ نیوز) نامعلوم مسلح افراد نے شامی قصبے القریتین میں مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے 21 افراد کو ہلاک کردیا ہے۔ القریتین میں شام میں راسخ الاعتقاد کلیسا کے سربراہ نے بتایا ہے کہ یہاں کل 300 عیسائی رہ گئے تھے جب گزشتہ سال اگست میں بھی ایک مسلح گروہ نے ان میں سے 21 کو قتل کردیا۔ کلیسا کے معمر رکن اغناطیوس افرام الثانی نے غیرملکی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ افراد جان بچانے کے لیے بھاگتے ہوئے مارے گئے۔

شام میں لڑائی کے دوران مزید 11 ایرانی افسر ہلاک جنرل زخمی

بریگیڈیئر جنرل کے قافلے کو راکٹ حملے سے نشانہ بنایا۔ حمص میں بشار فوج کے فضائی حملوں میں 4 افراد شہید

دمشق، تہران (نیٹ نیوز) شام کے شمالی شہر حلب میں لڑائی کے دوران مزید 11 ایرانی فوجی افسر ہلاک ہوگئے، جب کہ شامی عوامی فوج کے ایک حملے میں ایرانی جنرل شدید زخمی بھی ہوا ہے۔ ایران شام میں بشار کی فوج کیلئے مشیر کے طور پر اپنے فوجی اور اسپیشل کمانڈوز کو بھیجتا رہا ہے، اس سے قبل بھی شامی عوامی فوج سے لڑتے کئی ایرانی فوجی ہلاک ہوچکے ہیں۔ شامی صدر کے اتحادی روس اور ایران شام میں بشار فوج کے ساتھ مل کر شامی عوامی فوج سے لڑ رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق شام میں حالیہ لڑائی میں جنرل کے عہدے کے ایک افسر شدید زخمی ہوا۔ زخمی ہونے والے جنرل کی شناخت محمد رضا فلاح زادہ کے نام سے ہوئی ہے۔ بریگیڈیئر جنرل فلاح زادہ کے قافلے کو حلب میں راکٹ حملے کا نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد شدید زخمی حالت میں اسے ایران منتقل کیا گیا۔ شام میں تازہ کارروائیوں میں کیپٹن علی رضا سمیت 11 فوجی افسر ہلاک ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ حالیہ ایام میں شام میں صدر بشار کے دفاع میں لڑتے ہوئے باغیوں کے حملوں میں ہلاک ہونیوالے ایرانیوں میں عقیل شیخ، حسین علی کیانی، عمار بہمنی، سید سجاد خلیلی، محمد تقوی سالخوردہ، حسین بواس، محمد جبلی، ابوالفضل راہ چمنی اور حمید قاسم پور بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب شمالی حمص میں بشار فوج کے فضائی حملوں میں 4 افراد شہید ہوگئے۔

بھارت، انتہا پسند ہندوؤں کے مسلمانوں کی املاک پر حملے، کئی گاڑیاں اور دکانیں تباہ

ایک شہید

پٹنہ میں مسجد کے سامنے گانے باجے بجانے پر منع کرنے پر دہشتگرد ہندوؤں نے مسلمانوں کی املاک پر حملے کئے

ریاست جھارکھنڈ میں فرقہ وارانہ فسادات میں ایک مسلمان کو شہید کردیا گیا، بوکارو شہر میں کشیدگی پر کرفیو نافذ

پٹنہ، جھارکھنڈ (نیٹ نیوز) بھارت میں انتہاء پسند ہندوؤں نے پولیس کی سرپرستی میں دہشت گرد کارروائیاں شروع کردیں، انتہاپسند ہندوؤں نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کردیا اور مسلمانوں کی املاک پر حملے کرکے کئی گھر، دکانیں اور درجنوں گاڑیاں نذر آتش کردیں۔ پٹنہ میں مسجد کے سامنے گانے باجے بجانے پر نمازیوں کی جانب سے منع کرنے پر انتہاپسند ہندوؤں نے مسلمانوں کی املاک پر دھاوا بول دیا جبکہ پولیس تماشا دیکھتی رہی، بھارتی غنڈوں نے مسلمانوں کے درجنوں گھروں، دکانوں اور گاڑیوں کو آگ لگا کر راکھ کا ڈھیر بنا دیا جبکہ جھارکھنڈ میں فرقہ وارانہ فسادات کے نتیجے میں غنڈوں نے ایک مسلمان کو شہید کردیا، بھارتی ریاست جھارکھنڈ میں رام نومی (بھگوان رام کی پیدائش) کے جلوس کے دوران ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ جھڑپوں میں ایک شخص ہلاک ہوگیا ہے جبکہ کئی افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کشیدگی رام نومی کے جلوس کے دوران پیدا ہوئی جو مقررہ راستوں کے بجائے مرضی کے راستوں پر گزارنے کی کوشش کی گئی۔

بھارتی ریاست منی پور میں ایک حملے، میجر سمیت متعدد فوجی ہلاک

مسلح افراد نے گھات لگا کر حملے کئے، فوج کی جانب سے میجر کے مارے جانے کی تصدیق

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست منی پور میں مسلح افراد کے حملے میں بھارتی فوج کے میجر سمیت متعدد فوجی ہلاک ہوگئے، بھارتی فوج کی جانب سے ایک مسلح شخص کو مارنے کا دعویٰ کیا گیا۔ مسلح گروہ نے گھات لگا کر حملے میں متعدد بھارتی فوج ہلاک کردیے ہیں تاہم فوج کی جانب سے ایک میجر کے مارے جانے کی تصدیق کی گئی۔ چند ماہ پہلے بھی اسی علاقے میں ایک حملے میں 21 بھارتی فوج ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے تھے۔

☆13 اپریل بھارتی فورسز کی دہشت گرد کارروائیاں جاری، فائرنگ سے 2 افراد شہید ☆14 اپریل کپواڑہ میں طالبہ سے زیادتی کیخلاف شٹرڈاؤن ہڑتال اعلان، ہزاروں افراد کا مظاہرہ ☆15 اپریل مقبوضہ کشمیر میں مظاہرے کچلنے کیلئے کرفیو نافذ، کئی علاقوں میں سخت کشیدگی مزید 3 شہید ☆16 اپریل بھارتی دہشت گردی، سرینگر کی مساجد میں اجتماعات جمعہ نہ ہوسکے، فائرنگ سے نوجوان شہید ☆17 اپریل بھارت میں کشمیری طلباء کو ہراساں اور مزار شہداء کی بے حرمتی کیخلاف ہڑتال کا اعلان ☆18 اپریل جموں: کشمیری طالب علموں پر مقامی طلباء اور غنڈوں کا حملہ، متعدد زخمی ☆19 اپریل ہندواڑہ میں فائرنگ سے زخمی 70 سالہ خاتون دوران علاج جانبر نہ ہوسکیں۔

☆13 اپریل فلسطینیوں کو مسجد اقصیٰ لانے والی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو یہودی انتہاپسندوں کی دھمکیاں ☆14 اپریل اسرائیلی پابندیاں، 48 فلسطینیوں کو علاج کیلئے بیرون ملک جانے سے روک دیا گیا ☆15 اپریل پتھراؤ کے الزام میں 5 فلسطینی بچے گرفتار، غزہ کے رہائشیوں پر مسجد اقصیٰ میں داخلے پر پابندی ☆16 اپریل اسرائیل کی جیلوں میں قید فلسطینی شہریوں کی تعداد 7000 سے تجاوز کرگئی ☆17 اپریل اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے میں مزید 3 سو گھر بنانے کی منظوری ☆18 اپریل فلسطینی ڈرونز کی نشاندہی کیلئے اسرائیل کا نیا دفاعی نظام نصب ☆19 اپریل مقبوضہ بیت المقدس میں دھماکے سے بس تباہ، 21 افراد زخمی ہوگئے۔

☆13 اپریل انبار میں پولیس گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکراگئی، 2 اہلکار زخمی ہوگئے ☆14 اپریل ہیت پر قبضہ کے لئے عراقی فورسز اور اسلام پسندوں کے درمیان شدید لڑائی ☆15 اپریل اقوام متحدہ نے شام میں الیکشن کا ڈرامہ مسترد کردیا ☆16 اپریل بعقوبہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی ہوگیا ☆17 اپریل ایرانی نے شامی جنگ میں 50 ہزار شیعوں کو جھونک دیا، 10 ہزار افغان شامل ☆18 اپریل فرانسیسی وزیر دفاع غیر اعلانیہ دورے پر عراق پہنچ گئے ☆19 اپریل شامی جنگ میں ایران کے مزید 11 کمانڈر ہلاک ہوگئے۔

☆13 اپریل کابل میں فوجی کاروان پر حملہ، ٹینک و گاڑی تباہ، 8 اہلکار ہلاک و زخمی ☆14 اپریل افغان طالبان نے عمری آپریشن کا اعلان کردیا، گوریلا اور فدائی حملوں کی انتہاء ☆15 اپریل عمری آپریشن، بگرام کے قریب مجاہدین کے حملے میں 2 امریکی ہلاک، ٹینک تباہ ☆16 اپریل طالبان کے تابڑتوڑ حملے، 5 ٹینک تباہ، درجنوں اہلکار ہلاک و زخمی ☆17 اپریل صوبہ بغلان میں 30 افغان اہلکار حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے طالبان سے جا ملے ☆18 اپریل کابل میں امریکی سفارت خانے کی 2 عمارات میں کرنٹ پھیل گیا، عملے میں خوف وہراس ☆19 اپریل فاریاب میں مجاہدین کے حملوں میں پولیس سربراہ سمیت 13 اہلکار ہلاک۔

بھارت کپواڑہ میں کشمیریوں کے قتل کی تحقیقات کرائے، ایمنسٹی انٹرنیشنل

نئی دہلی (نیٹ نیوز) انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے مقبوضہ کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں نہتے کشمیریوں کے قتل کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل بھارت شاخ کے عہدے دار... مظاہروں کا سلسلہ ایک بھارتی فوجی کی طرف سے کشمیری طالبہ کی بے حرمتی کے خلاف شروع ہوا تھا اور حکومت کو اس واقعے کی بھی فوری تحقیقات کرانی چاہئیں۔

بقیہ 1 ... بقیہ 23

www.alqalamonline.com

www.rangonoor.com

القلم پشاور
WEEKLY
AL-QALM-E-PESHAWAR

تحفۃ القلم

افاداتِ اکابر

دین اسلام کیا ہے؟

''اسلام'' نام ہے اس دین وشریعت کا جو حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے توسط سے امتِ محمدیہ کو دیا گیا ہے، اس کی بنیاد دو چیزوں پر ہے: ایک قرآن کریم اور دوسری سنتِ نبویہ محمدیہ علی صاحبہا الصلوات والسلام، یہ دین مجموعہ ہے عقائد وعبادات کا، قوانین واحکام کا، اخلاق وتزکیہ نفوس کا، اس میں عبادت کا جامع ترین نظام ہے، جس میں عبادات بدنیہ بھی ہیں جیسے نماز روزہ، مالی بھی ہیں جیسے زکوٰۃ، صدقات، کفارات، بدنی ومالی دونوں کی جامع بھی ہے جیسے حج وعمرہ، اسلام جس طرح عبادات کا جامع نظام رکھتا ہے اسی طرح وہ احکام وقوانین کا بھی محیر العقول جامع ترین نظام ہے، جس میں نظمِ مملکت سے لے کر اُمورِ خانہ داری تک زندگی کے انفرادی واجتماعی، دینی وسیاسی، معاشی واقتصادی ہر پہلو اور ہر گوشے کے لئے تمام جزئیات موجود ہیں، اسی طرح اس میں نفس وروح کے تزکیہ کے لئے ظاہری وباطنی تمام ہدایات وارشادات موجود ہیں۔

(بصائر وعبر: ص۲۰)

معارفِ جہاد

آواز نہیں ہاتھ اٹھائیں

بعض عجیب سے مسلمان ہر چیز کا فیصلہ ''میڈیا'' کے ذریعے کرتے ہیں...... کیا وہ نہیں جانتے کہ میڈیا پر کافروں اور منافقوں کا قبضہ ہے...... وہ کہتے ہیں کہ فلاں واقعہ پر فلاں نے ''آواز'' کیوں نہیں اٹھائی؟...... شاید بک گئے ہوں گے یا حکومت کے ساتھ مل گئے ہوں گے...... اللہ کے بندو! اب ''آواز'' نہیں ''ہاتھ'' اٹھانے کا وقت ہے...... اسلام دشمن طاقتیں بھی یہی چاہتی ہیں کہ وہ ظلم کرتے رہیں اور مسلمان صرف آواز اٹھاتے رہیں...... اس لئے وہ آواز اٹھانے والوں کو کچھ نہیں کہتے جب کہ جہاد کرنے والوں کو ختم کرنے کے لئے ہر حربہ استعمال کرتے ہیں...... جی ہاں کافر اپنے دشمنوں کو پہچانتے ہیں جب کہ ہم اپنے ''محسنوں'' کو نہیں پہچانتے...... اور اُن کو ٹی وی چینلوں پر دیکھنا چاہتے ہیں...... اے مسلمانو! اے مجاہدو! مروّجہ میڈیا سے اپنی جان چھڑا لو ورنہ بہت نقصان اٹھاؤ گے اور اب تک بہت اٹھا چکے ہو...... تم ان شیطانوں کا نہیں فرشتوں کا میڈیا استعمال کرو وہ نہ تم سے ویڈیو مانگیں گے نہ آڈیو بلکہ ہواؤں کے دوش پر تمہارے کام اور پیغام کو پوری دنیا میں پھیلا دیں گے ان شاء اللہ (رنگ ونور جلد۵: ص۱۲۳)

عہدِ زریں

اسکندریہ کی دوبارہ فتح ۲۵ھ

نقوش عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

سنہ ۲۵ ہجری میں رومیوں نے اسکندریہ والوں کو یہ پیغام دیا کہ اگر تم لوگ مسلمانوں کے ساتھ کئے گئے معاہدۂ صلح کو توڑ دو اور ہمارے ساتھ مل کر مسلمانوں کا مقابلہ کرو تو نہ صرف تم مسلمانوں سے آزاد ہو جاؤ گے بلکہ اس پورے علاقے سے مسلمانوں کو نکالنا آسان ہو جائے گا۔

چنانچہ اسکندریہ والوں نے عہد توڑ دیا اور ادھر رومیوں کا ایک لشکر جرار بھی اسکندریہ والوں کی مدد کے لئے روانہ ہو گیا۔ اس موقع پر تقریباً تمام رومی مسلمان سے عہد توڑ گئے۔ سوائے چند ایک کے کہ وہ اپنے عہد پر قائم رہے۔

اس دوران حضرت امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے مصر کی گورنری کے عہدے سے حضرت عمر بن العاص کو ہٹا کر حضرت عبداللہ بن سعد بن ابو السرح کو مقرر کر دیا تھا۔

جب مصر والوں نے یہ نئی صورتحال دیکھی تو انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ رومیوں سے مقابلے کے لئے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بہتر ہیں، اس لئے دوبارہ انہیں کو مصر پر مقرر کیا جائے۔ چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اہل مصر کی اس بات کو قبول کر لیا اور مصر کی گورنری پر دوبارہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو مقرر کر دیا۔

دیگر تفصیلات آئندہ۔ ان شاء اللہ

☆......☆......☆

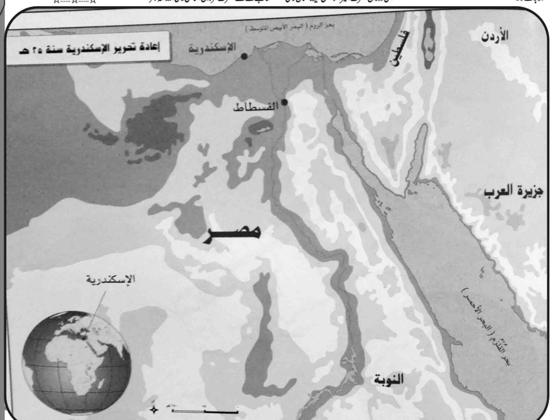

تابندہ ستارے

سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ

33

ابو حفصہ

اسی اثنا میں سلطان کو خبر ملی کہ شامی عیسائیوں کا ایک مضبوط لشکر افامیہ کے عیسائیوں کی مدد کے لیے آرہا ہے۔

سلطان نے کچھ ایسے انتظامات کیے کہ جب شامی عیسائی چھ سات دن کے بعد افامیہ کے قریب پہنچے تو انہوں نے اپنے آپ کو مسلمانوں کے گھیرے میں پایا۔ تین دن تک وہ اس گھیرے کو توڑ کر بچ نکلنے کی کوشش کرتے رہے لیکن شیرکوہ نے ان کی ہر کوشش ناکام بنادی، ناچار انہوں نے سلطان کے پاس صلح کا پیغام بھیجا۔ اس نے فراخ دلی سے کام لیتے ہوئے تاوان کی ایک کثیر رقم لے کر ان سے دو سال کے لیے صلح کر لی۔ سلطان کی رحمدلی نے افامیہ کے عیسائی اسیروں کو بھی زیادہ عرصہ اپنے پاس رکھنا گوارا نہ کیا اور اس نے چند دن کے بعد ان سب کو رہا کر دیا، اس کے بعد اس نے حلب کو مراجعت کی۔

نورالدین محمود اور جوسلین ثانی

افامیہ کی فتح کے بعد سلطان نورالدین محمود جوسلین ثانی کی طرف متوجہ ہوا۔ جوسلین ایڈیسہ کے معرکہ میں نورالدین سے شکست کھا کر بھاگ گیا تھا اور حلب کے شمال میں کچھ علاقوں پر اپنی حکومت قائم کر لی تھی۔ جوسلین ایک جنگ پسند اور شریر النفس متعصب عیسائی تھا۔ وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا اور آئے دن اسلامی علاقوں پر چھاپے مارتا رہتا تھا۔ علامہ ابن اثیر کا بیان ہے کہ ''جوسلین فرانسیسی صلیبیوں میں سب سے بڑا شیطان تھا اور مسلمانوں کا شدید ترین دشمن تھا۔ فرانسیسی جب کبھی کسی مہم پر جانے کا ارادہ کرتے تو جوسلین ہی کو اپنا قائد بناتے کیونکہ ان کو اس کی بہادری، ہوشیاری اور اسلام دشمنی پر پورا پورا یقین تھا۔''

نورالدین چند دن اپنی فوج مرتب کرنے میں مصروف رہا اور پھر یلغار کرتا ہوا جوسلین کے علاقے میں جا گھسا۔ جوسلین نے انطاکیہ اور شام کے عیسائیوں کو بھی اپنی مدد کے لیے بلا لیا اور صلیبیوں کے متحدہ لشکر نے نورالدین کی زبردست مزاحمت شروع کر دی۔ دو ماہ تک عیسائیوں اور مسلمانوں میں خونریز لڑائیاں ہوتی رہیں۔ اس اثنا میں اطراف وجوانب سے صلیبیوں کی تازہ دم فوجیں جوسلین کی مدد کے لیے برابر پہنچتی رہیں لیکن نورالدین کو کسی طرف سے کوئی مدد نہ پہنچی اور اس کی فوج میں بے دلی پھیل گئی۔

جوسلین مسلمانوں کی کمزوری کو بھانپ گیا اور اس نے ان پر چاروں طرف سے زبردست حملہ کر دیا۔ نورالدین کی فوج جس کی تعداد عیسائیوں کے مقابلے میں بہت کم تھی تابِ مقاومت نہ لا سکی اور اس میں ہزیمت کے آثار پیدا ہوگئے۔ نورالدین نے ہر چند اس کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن مسلمانوں کے اُکھڑے ہوئے قدم نہ جم سکے۔ ناچار سلطان چند جانباز ساتھیوں کے ہمراہ ایک ٹیلہ پر چڑھ گیا اور جب عیسائی بھاگتے ہوئے مسلمانوں کا تعاقب کر کے واپس آرہے تھے اس نے ان پر ایک طوفانی حملہ کر دیا۔ لیکن عیسائیوں کے دل بڑھے ہوئے تھے، وہ ہر طرف سے دوڑ کر سلطان کے مقابلے پر آگئے اور اس پر اس قدر دباؤ ڈالا کہ وہ اپنے مٹھی بھر ساتھیوں سمیت پسپا ہونے پر مجبور ہو گیا۔ اس طرح سلطان کو اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ عیسائیوں کے مقابلے میں ہزیمت اُٹھانی پڑی اور وہ زخمی شیر کی طرح پیچ وتاب کھاتا حلب کو واپس گیا۔ اس لڑائی میں نورالدین کا سلاح دار عیسائیوں کے ہاتھ گرفتار ہو گیا تھا۔ جوسلین نے اس کی زرہ اُتروا لی اور فتح کے نشے میں بدمست ہو کر اس کو اس زرہ کے ساتھ ہی سلطان مسعود والیٔ قونیہ کے پاس یہ کہلا کر بھیج دیا کہ یہ تمہارے حریف کا سلاح دار اور یہ اس کی زرہ ہے، عنقریب میں اتابک (نورالدین) کو بھی پکڑ کر تمہارے پاس بھیج دوں گا۔

نورالدین نے حلب واپس آکر دوبارہ جنگ کے لیے زور شور سے تیاری کی اور چند دن بعد جب جوسلین اپنے کھوئے ہوئے دارالحکومت ایڈیسہ پر فیصلہ کن حملہ کرنے کے لیے جا رہا تھا وہ ایک جرار فوج کے ساتھ اس کے مقابلے پر آگیا۔ سلطان نے خلافِ معمول قلب لشکر کو اسد الدین شیرکوہ کے سپرد کیا اور خود میمنہ کی قیادت سنبھالی۔ یہ اس کی ایک جنگی چال تھی جس کو عیسائی نہ سمجھ سکے اور اپنا سارا زور مسلمانوں کے قلب پر ڈال دیا۔ شیرکوہ نے سلطان کی ہدایت کے مطابق آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا شروع کر دیا۔ ادھر سلطان اپنے میمنہ کے ہمراہ دو کوس کا چکر کاٹ کر عیسائیوں پر پیچھے سے آپڑا۔ عیسائیوں نے اس کے مقابلے کے لیے جونہی پیچھے کا رخ کیا، اسد الدین شیرکوہ نے ان پر ایک بلاخیز حملہ کر دیا۔ عیسائی فوج پر دونوں طرف سے ضربیں لگیں تو اس کی ترتیب ٹوٹ گئی اور جوسلین کی سرتوڑ کوششوں کے باوجود عیسائی جنگجو میدانِ جنگ میں کسی جگہ قدم نہ جما سکے۔

نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں نے آناً فاناً ان کو مغلوب کر لیا اور جوسلین بڑی بے بسی کے عالم میں مسلمانوں کے ہاتھ اسیر ہو گیا۔ نورالدین اگرچہ جوسلین کی شرانگیزیوں اور بدتمیزیوں کی بنا پر اس سے سخت آزردہ تھا لیکن اس کی جوانمردی نے گوارا نہ کیا کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے جنگی قیدی کے خون سے اپنے ہاتھ رنگے، تاہم مسلمانوں کے مفاد کی خاطر وہ اس دشمنِ اسلام کو کھلا بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا، چنانچہ اس نے حکم دیا کہ اس کو حلب میں قید کر دیا جائے اور قید خانے کی کڑی نگرانی کی جائے۔

☆......☆......☆

روشن منہج — روشن ماضی

حضرت امام شیبانی رحمہ اللہ

حضرت ابن ابی ذئب (محمد بن عبدالرحمٰن) رحمۃ اللہ علیہ ایسے صاحبِ جلالت بزرگ تھے کہ خلیفۂ وقت بھی ان سے ڈرتا تھا، حق گوئی اور بیبا کی ان کے کردار کی سب سے درخشاں خوبی تھی۔ اس معاملہ میں وہ اکثر اتنی شدت سے کام لیتے تھے کہ ان کے عقیدت مندوں کو ان کی جان کی فکر ہو جاتی تھی۔ ابن حبان نے ان کو اپنے زمانے کا سب سے بڑا حق گو (کان من اقول اهل زمانه للحق) لکھا ہے واقدی نے ان کے متعلق لکھا ہے کہ ابن ابی ذئب سلاطین کے سامنے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے کہیں زیادہ حق گو ثابت ہوتے تھے۔

خلیفہ مہدی بن منصور عباسی نے انہیں ہمیشہ دنیا کی دولت سے نوازنا چاہا لیکن انہوں نے ہمیشہ اس کی دولت کو ٹھکرا دیا۔

ایک مرتبہ خلیفہ مہدی بن منصور عباسی حج کرنے گیا۔ اسی دوران جب وہ روضۂ رسول اکرم ﷺ کی زیارت کو گیا تو مسجد نبوی میں حضرت ابن ابی ذئب رحمہ اللہ بھی تشریف رکھتے تھے۔ خلیفہ مہدی کی آمد کا بڑا اہتمام تھا۔ جب خلیفہ مہدی مسجد نبوی میں داخل ہوا تو تمام حاضرین اس کے احترام میں کھڑے ہو گئے۔ مگر ابن ابی ذئب رحمہ اللہ بدستور اپنے خالق کی عبادت میں مصروف رہے۔ نہ وہ کھڑے ہوئے اور نہ انہوں نے پرواہ کی کہ مسجد میں کیا ہو رہا ہے۔ مسیّب بن زبیر نے انہیں بیٹھے دیکھا تو کہا: ابو حارث! آپ بھی کھڑے ہو جائیں، دیکھتے نہیں امیر المومنین ہیں؟

ابن ابی ذئب نے فرمایا: انما يقوم الناس لرب العلمين

یعنی مومن لوگ صرف اپنے پروردگار کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ (مراد نماز میں قیام کرتے ہیں)

اس پُر جلال جواب سے خلیفہ مہدی کانپ اُٹھا۔ اس نے چوبدار سے کہا: انہیں مت چھیڑو۔ ان کے اس جملے نے میرے رونگٹے کھڑے کر دیئے۔ (تاریخ بغداد جلد دوم تہذیب التہذیب جلد۹)

حضرت امام شیبانی رحمہ اللہ

حضرت امام محمد شیبانی رحمہ اللہ (متوفی ۱۸۹ھ/۸۰۴ء) کو خلیفہ ہارون رشید نے قاضی مقرر کیا۔ انہوں نے اس عہدے کو قبول نہ کرنے کے لئے بہت اصرار کیا، مگر حکومت کے دباؤ اور قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے مشورے سے یہ اس کو قبول کرنے کے لئے مجبور ہو گئے۔ انہوں نے اس عہدے پر فائز ہو کر ایسے بے لاگ فیصلے کئے کہ خلیفہ کی بھی کوئی رو رعایت نہیں کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جلدی ہی ان کو اس عہدہ سے برطرف کر دیا گیا۔

حضرت امام محمد شیبانی رحمہ اللہ نے خلیفہ کی مرضی کے خلاف جو فیصلے کئے ان میں یحییٰ بن عبداللہ کا واقعہ بہت مشہور ہے جو امام صاحب کی انصاف پسندی اور حق گوئی کی بہترین مثال ہے۔ ۱۷۶ھ/۷۹۲ء میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پڑپوتے یحییٰ بن عبداللہ نے حکومت کے خلاف بغاوت کی۔ ان کو تمام مشرقی علاقہ کی حمایت حاصل تھی، خلیفہ ہارون رشید نے ان کے مقابلہ کے لئے اپنے وزیر فضل برمکی کو بھیجا۔ اس نے یحییٰ بن عبداللہ کے سامنے صلح کی پیش کش کی جس کو یحییٰ بن عبداللہ اس شرط پر قبول کرنے کو تیار ہوئے کہ خلیفہ خود اس کا امان نامہ لکھ کر دے گا، جس پر تمام قاضیوں، عالموں، فقیہوں اور عمائدین بنو ہاشم کے دستخط ہوں گے۔ ہارون نے یہ تمام شرطیں مان لیں اور ان کو امان دیدی گئی۔

ہارون کو یحییٰ کی قوت کا اندازہ تھا وہ آئندہ کسی بغاوت سے ڈرتا تھا اس لئے وہ ان کو قتل کرا دینا چاہتا تھا جس کی تکمیل کے لئے اس کو قاضیوں کا فیصلہ درکار تھا۔ ہارون رشید نے قاضیوں پر دباؤ ڈالا کہ وہ یحییٰ بن عبداللہ کے لئے قتل کی سزا تجویز کریں۔

☆......☆......☆

رات کو پڑھنے کی چیزیں

۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھ لیا کرے اسے فاقہ نہ ہوگا۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

۲) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آل عمران کی آخری دس آیتیں ان فی خلق السمٰوٰت والارض سے آخر سورت تک کسی رات کو پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب تک سورۂ الم سجدہ (جو اکیسویں پارہ میں ہے) اور سورہ تبارک الذی بیدہ الملک نہ پڑھ لیتے تھے اس وقت تک نہ سوتے تھے۔ (ترمذی وغیرہ)

۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں امن الرسول سے ختم سورت تک جو شخص کسی رات کو پڑھ لے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کے لیے کافی ہوں گی یعنی وہ ہر شر اور مکروہ سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری ومسلم)

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنے بستر کو تین بار جھاڑ لیوے، پھر داہنی کروٹ پر لیٹ جائے اور سر یا رخسار کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعاء تین بار پڑھے:

اللهم قنی عذابک یوم تجمع عبادک (مشکوٰۃ شریف)

اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

یا یہ دعاء پڑھے: اللهم باسمک اموت واحیی (بخاری ومسلم)

اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو نے اپنے بستر پر پہلو رکھا اور سورۂ فاتحہ اور سورہ قل ھو اللہ احد پڑھ لی تو موت کے علاوہ تو ہر چیز سے بے خوف ہو گیا۔ (حصن عن البزار)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھ کو کچھ بتائیے جسے (سوتے وقت) پڑھ لوں جبکہ اپنے بستر پر لیٹوں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ سورہ قل یاایها الکافرون پڑھو کیونکہ اس میں شرک سے بیزاری (کا اعلان) ہے۔ (مشکوٰۃ عن الترمذی)

بعض حدیثوں میں ہے کہ اس کو پڑھ کر سو جائے یعنی اس کو پڑھنے کے بعد کسی سے نہ بولے۔ (حصن حصین)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات کو جب (سونے کے لیے) بستر پر تشریف لاتے تو سورہ قل هو الله احد اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھ کر ہاتھ کی دونوں ہتھیلیوں پر اس طرح دم کرتے کہ کچھ تھوک کے جھاگ بھی نکل جاتے، اس کے بعد جہاں تک ممکن ہو سکتا پورے بدن پر دونوں ہاتھوں کو پھیرتے تھے، تین مرتبہ ایسا ہی کرتے تھے اور ہاتھ پھیرتے وقت سر اور چہرہ اور سامنے کے حصہ سے شروع فرماتے تھے۔ (بخاری ومسلم)

اس کے علاوہ 33 بار سبحان اللہ، 33 الحمد للہ، 34 بار اللہ اکبر بھی پڑھے۔ (مشکوٰۃ)

اور آیۃ الکرسی بھی پڑھے۔ اس کے پڑھنے والے کے لیے اللہ کی جانب سے رات بھر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور کوئی شیطان اس کے پاس نہ آئے گا۔ (بخاری)

نیز یہ بھی تین بار پڑھے: استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه اس کی فضیلت یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت پڑھنے والے کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

☆......☆......☆

عجائب قدرت

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (المومنون: ۱۴)

اگر اس کی سینگ کو حاملہ کے باندھیں فوراً آسانی سے بچہ پیدا ہو، اس کے آنسو دفع زہر کے لیے اکسیر ہیں اس کا گوشت دردِ شکم کو نافع ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کے دل میں ایک استخوان ہوتی ہے اس کے دل کا خون اگر درد سر میں لگائیں مفید ہوگا، دل اس کا اگر گاؤ کے حمائل کریں دودھ زیادہ ہو اس کا خون دافع زہر اور قولنج کو نافع ہے اور اگر پیشاب بند ہو اس کا حقنہ کرنا مفید ہے اس کا پوست گھر میں جلانا سانپوں کو دور کرتا ہے اگر اس کے بالوں کو جلائیں چوہے بھاگ جائیں گے اگر اس کے ناخن کو بازو پر باندھیں جملہ گزندوں سے پناہ ملے اس کا سم جلانا سانپوں کو دور کرتا ہے اور یہی فائدہ اس کے سرگین کے دھوئیں میں بھی ہے۔

جاموش

اس کو فارسی میں گاؤمیش کہتے ہیں، یہ بڑا تناور جانور ہوتا ہے یہ کبھی خواب نہیں کرتا بعض اوقات آنکھ بند کر لیتا ہے، کہتے ہیں کہ اس کے دماغ میں ایک کیڑا ہے جو ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور اسی سبب سے خواب نہیں کرتا اور سب درندوں کو اپنی جانب سے دفع کرتا ہے اور نہنگ کا دشمن ہے۔ باوجود اس قدر جسم ہونے نہنگ کے اس کو مارتا ہے اسی باعث سے اس جانور کو رود نیل مصر کے کناروں پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ گھڑیالوں کا شکار کرے شیر سے نہیں ڈرتا بلکہ اس کے روبرو جاتا ہے اس کے سنگ نوک دار نہیں ہوتے بلکہ بیلوں کے تیز اور نوک دار ہوتے ہیں یہ عجیب تر ہے کہ شیر پر غالب آتا ہے اور شیر باوجودیکہ آلہ جنگ رکھتا ہے مغلوب ہوتا ہے کیا قدرت خدا ہے کہ پشہ بھاگتا ہے اور پانی میں پناہ لیتا ہے کہتے ہیں اگر اس کو درخت انجیر میں باندھیں بے اختیار اور مسکین ہو جائے۔

خواص:

یہ جانور اپنی ماں سے جفتی نہیں کرتا اس کے دماغ میں جو کیڑے ہوتے ہیں اگر ان کو زندہ کسی پر آویزاں کریں اس کو نیند نہ آئے اس کے گوت کھانے سے جوں پڑ جاتی ہیں، اس کی چربی نمک سفید میں ملا کر کلف اور نمک سفید میں ملا کر کلف اور برص اور خارش پر مالش کریں زائل ہو۔

☆......☆......☆

طب نبوی ﷺ

امام ذہبی رحمہ اللہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''بخار جہنم کی ایک بھٹی ہے، لہٰذا اس کو ٹھنڈے پانی سے دور کرو۔''

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ: ''بخار جہنم (کی آگ) کا ایک ٹکڑا ہے لہٰذا اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔''

آنحضرت ﷺ کو جب بخار ہوتا تو مشکیزہ (پانی کا) کا منگواتے اور اپنے سر مبارک پر ڈال کر غسل کرتے۔ (رواہ الحسن عن سمرۃ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ: ''رسول اللہ ﷺ نے اپنے مرض وفات میں فرمایا کہ مجھ پر پانی کے سات مشکیزے اُنڈیلو۔''

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے بھی مرفوعاً روایت ہے کہ: ''جب تم میں سے کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو یہ بخار (چونکہ) دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے تو ٹھنڈے پانی سے اس کو بجھائے۔'' (رواہ الترمذی)

جالینوس کا قول ہے کہ اگر کوئی موٹا تازہ جوان حرارت کی صورت میں پانی میں تیر جائے تو نفع ہوگا۔

مصنف کہتے ہیں کہ تمام اطباء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ پانی اپنی شدت لطافت، سراعت نفوذ اور خفت طبع کی وجہ سے بخار زدہ لوگوں کے لیے مفید ترین پینے کی چیز ہے جبکہ وہ حمی حارہ میں مبتلا ہو، بعض صورتوں میں پانی کو ایسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کی تبرید کو قوت بخشے، چنانچہ ایسی صورت میں اس میں برف کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور کبھی تخفیف کی قوت زیادہ کرنا پڑتی ہے تو ایسی صورت میں پانی میں سرکہ یا یا مرطب چیز کا اضافہ کیا جاتا ہے اور جو اعضاء کے متون تک اسے پہنچا دے تو اس میں شکر کا اضافہ کر دیا جائے گا اور کبھی سرکہ کی اصلاح شکر سے اور شکر کی سرکہ سے ہوتی ہے اور اس کو شربت سکنجبین کہتے ہیں اور یہ شربت حاری بخاری میں مفید ترین مشروب ہے۔

بخار کی چند اقسام ہیں:

۱) ایک قسم حمی یوم ہے، یہ عام طور پر ایک دن میں ختم ہو جاتا ہے اور تین دن تک ممتد رہتا ہے۔

۲) اگر بخار کا تعلق اخلاط سے ہو جائے تو اسے حمی عنفیہ کہتے ہیں۔

۳) اور اگر اعضاء اصلیہ سے ہو جائے تو اسے حمی دق کہتے ہیں۔

کبھی یہ بخار، اخلاطِ غلیظ کو منضج ہوتا ہے ور کبھی فالج کو ٹھیک کر دیتا ہے اور قولنج کو تحلیل کرتا ہے۔

☆......☆......☆

الادب و الادیب

جس نے پھیلائے پر اندھیرے میں
کٹ گیا اس کا سر اندھیرے میں
دار پر بار بار جھولتے ہیں
حق پرستوں کے سر اندھیرے میں
چار جانب بلائیں رقصاں تھیں
کیسے کرتے سفر اندھیرے میں
ہم اجالے میں رہنے والے لوگ
کیسے کرلیں گزر اندھیرے میں
قصر شاہی میں جل رہے ہیں چراغ
ہیں غریبوں کے گھر اندھیرے میں
اک قیامت ہے قیدیوں کے لئے
قفل وزنداں کا در اندھیرے میں
کام کرتی نہیں ہے کیا کیجئے
اب ہماری نظر اندھیرے میں
کوئی تارا ضرور چمکے گا
دیکھ اے دیدہ تر اندھیرے میں

(ہمشیرہ بابر آفریدی شہیدؒ)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ آپ کے گراں قدر ہفت روزہ القلم کا ابتدا ہی سے قاری ہوں۔ اللہ رب العزت القلم کے جملہ کالم نگاروں و اراکین ادارہ کو صحت وسلامتی کے ساتھ رکھے۔ (آمین) عاشق رسول غازی ممتاز قادری شہیدؒ کی شہادت سے متعلق القلم نے فروعی ومسلکی اختلافات سے بالاتر ہو کر جس خوبصورت انداز کے ساتھ موصوف شہید کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اس پر دلی طور سے ہدیہ تبریک قبول کیجئے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں سے دور رکھے جو مسلمانوں کو فروعی مسائل میں اُلجھا کر افتراق وانتشار کی فضاء پیدا کر کے اپنے مفادات و مذموم عزائم کے لیے مصروف عمل ہیں۔ خالقِ کائنات مسلمانانِ پاکستان کو اسلام کی سربلندی (جو نظریہ پاکستان) و ناموس رسالت کے لیے ایک ساتھ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پھر ہوں بحال عظمت رفتہ کی رونقیں
عارف جہاں میں پھر سے ہوں معدوم ظلمتیں

والسلام......

(محمد حنیف راجپوت، ملتان)

بدر والے

طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

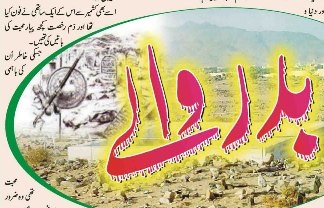

خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ "بدر" والے تھے......
بدر میں شرکت کے جرم میں پکڑے گئے اور قید میں ڈال دیئے گئے......
پھر اسی قید کی حالت میں مظلومانہ مگر پُرعزیمت شہادت پائی......
بدر والے کامیاب رہے......
اور انہیں قید میں ڈالنے والوں نے ایک ماہ آقا محمد ﷺ کی مسلسل بد دعائیں پائیں اور دنیا و آخرت میں رُسوا ہوئے......

"بدر" اللہ تعالیٰ کی حجت ہے اور ان کا محبوب دن......
انہیں بدر کا دن بھی پیارا ہے اور بدر والے بھی......
اس لئے بدر والے ان اعزازات سے نوازے گئے کہ بعد والے ان کا تصور بھی نہیں کر سکتے......
ان کے لئے آئندہ گناہوں کی بھی پیشگی معافی کا اعلان آیا......

ان پر فخر سے جھانکا گیا......
جبرائیل امین علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سوال کیا:
"اہل زمین میں سے افضل مقام والا کنہیں سمجھا جاتا ہے؟
فرمایا:
بدر والوں کو......
عرض کیا:
آسمانوں پر بھی یہی ماجرا ہے (جو فرشتے بدر میں قتال کے لئے اُترے تھے وہ رشکِ ملائک بنے)......
جو لوگ بدر کی نسبت اور محبت کو زندہ رکھتے ہیں
بدر کی یاد تازہ رکھتے ہیں......
بدر کا ذکر جاری رکھتے ہیں......
بدر کی روشنی پھیلاتے ہیں اور
بدر کا پیغام عام کرتے ہیں......
وہ بھی تو پھر یقیناً کسی اختصاص کے قابل گردانے جاتے ہوں گے......
بدر والے کامیاب تھے......
اُن کے ساتھ ہونا عظیم کامیابی ہے......
تو اب سنیے!

جیش بدر سے جڑی جماعت ہے اور بدر کے پیغام کو عام کرنے کا مشن رکھتی ہے...... چند ماہ قبل پورا ملک بدر کے حسین تذکرے سے گونج اُٹھا۔ جب بزم یوسفی نے بدر کا پیغام ایک ایک شہر عام کرنے کا بیڑہ اٹھایا۔ جن کے روحانی وقلبی رشتے بدر کے میدان والوں سے ہیں وہ بدر بدر سناتے پھر رہے تھے اور جن کی نسبتیں بدر کے گندے کنویں والے مشرکین سے ہیں وہ چیں بجبیں ہو رہے تھے۔ بہت برافروختہ تھے۔

انہوں نے بدر کا نام لینے والوں کو پکڑا۔ جیلوں میں ڈالا اور اسی قابل فخر عنوان کی ایف آئی آر بھی کاٹی گئیں۔
"ملزم نے غزوہ بدر بیان کر کے سامعین کے جذبات مشتعل کئے"......
انہی پکڑے جانے والوں میں خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کا ایک نام لیوا دعوت جہاد، تذکرہ بدر کا دیوانہ "بھائی راشد" بھی تھا......

اسے بدر کا نام لینے کے جرم میں پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی......
پکڑے جانے والے کی نسبت بھی پکی ہوئی......
پکڑنے والے نے بھی اپنی جماعت چن لی......
اور منصف نے بھی اپنا رشتہ پکا کرلیا......
ہر ایک کو اپنا اپنا مقام مبارک ہو......
کہنے کو شہد کی مکھی بھی مکھی ہے اور گند کی مکھی بھی......
مگر مقام کا بہت فرق ہے......

ہر ایک اپنے اپنے مقام پر براجمان ہوا......
مگر کل یوں ہوا کہ ہمارے "راشد" کو بدر والوں نے اپنے پاس بلا لیا۔ اس کا جسم جیل میں رہ گیا اور روح پرواز کرگئی......اُدھر جہاں نہ کوئی خوف ہے نہ غم......نہ جیل ہے نہ جیلر......
وہاں بدر والے ہیں......
ہاں "راشد" کے سینکڑوں فدائی دوست اور ہزاروں شہید ساتھی ہیں......
وہاں وہ ہیں جن کے خون کی خوشبو وہ دیوانہ وار بانٹتا تھا......
وہاں ان کی رفاقت ہے جن کے نقوش پا کا نور وہ دنیا بھر کو دِکھاتا تھا......
ان شاء اللہ "راشد" تو اپنوں میں گیا......
اسے پکڑنے والے، بند کرنے والے اور موت کا تماشہ دیکھنے والے اپنے انجام کا انتظار کریں......
بدر میں ایک گندہ کنواں بھی ہے جو ایسی روحوں کو اپنے اندر قید کرنے کا مشتاق رہتا ہے جو بدر والوں کو مٹانے کے ارادے رکھتی ہیں......
شہباز شریف کو، اُس کی سی ٹی ڈی کو اور اُس کی عدالتوں کو ابوجہل کی ذریت سے رشتہ داری اور نسبت مبارک ہو......
اور ہمارے راشد کو بدر والوں کی سنگت......
ہاں یہ کوئی نہ سمجھے کہ بدر والے جھک جائیں گے، دَب جائیں گے یا اپنا راستہ بدل لیں گے......
کان کھول کر سنو!
بدر کا قیدی صلیب پر لٹکتے ہوئے کیا فرما رہا ہے:

لست ابالی حین اقتل مسلما
علی ایّ شق کان للہ مصرعی
وذلک فی ذات الالہ وان یشاء
یبارک علی اوصال شلو ممزع

ہم اس نبی کے اُمتی ہیں جنہوں نے "شعب" کی جیل کو رونق بخشی......
اُس امام کے مقلد ہیں جس کا جنازہ جیل سے نکلا......
اور اس امیر کے ہاتھ پر بیعت ہیں جس نے مشرکین کی جیلوں کو قرآن سے آباد کیا اور دعوتِ جہاد سے منور کیا......
بدر والے اگر ابوجہل ومودی والوں سے اور ان کی جیلوں سے ڈر گئے تو ہائے بدنصیبی......ہائے شکست ہائے نسبت......

☆......☆......☆

ایک ضعیف ماں کو کراچی سے اٹھایا گیا، سینکڑوں میل دور لاہور لاکر نامحرموں کے ہاتھ دیا گیا کہ توہین آمیز سوال جواب کریں۔۔
کیوں؟۔
اس لئے کہ اس کے دو بچے پاکستان کی "شہہ رگ" بچانے گئے ہوئے تھے اور ان میں سے ایک نے وہاں سے ماں کو فون کیا تھا.. بچے شہید ہو چکے اور انکی شہادت پر خوشی سے مٹھائی بانٹنے والی ماں کی کے کرب نے رُلا دیا۔
جس کی خاطر اُس نے اپنے بچے وارے اس کا غضب تو ضرور حرکت میں آیا ہوگا۔
ساتھ معصوم بچوں کا باپ، دل کا مریض، مرنجاں مرنج عالم دین جس کا آخری بچہ ابھی صرف 9 دن کا ہے اپنے گھر سے غائب ہے۔
کیوں؟۔
اسے بھی کشمیر سے اس کے ایک ساتھی نے فون کیا تھا اور دَم رخصت کچھ پیار محبت کی باتیں کی تھیں... جس کی خاطر اُن کی باہمی محبت تھی وہ ضرور ناراض ہوا ہوگا۔

پٹھانکوٹ حملہ ہندوستان میں ہوا۔ حملہ آور شہید ہوگئے درجن بھر علماء ومجاہدین اس جرم میں بند ہیں کہ وہ پٹھانکوٹ پر حملہ کرنے والوں کو اپنا کہتے ہیں۔
یہ سب جس کی خاطر ایک دوسرے کے اپنے ہیں وہ اپنے دوستوں کے لئے بہت ناراض ہونے والی ذات ہے۔

پاکستان کی عدالتوں نے کسی کے حکم پر "غزوہ بدر" بیان کرنے پر اسی عنوان کی ایف آئی آر پر ایک عالم دین مجاہد کو پانچ سال کی سزا سنادی اور دیگر نو مجاہدوں کو "القلم" اخبار تقسیم کرنے پر۔
کیوں کہ "القلم" "بدر والوں کا راستہ دکھاتا ہے۔
بدر کا دن تو ایک عظیم ذات نے اپنا دن قرار دے رکھا ہے، اس کی نصرت ہمیشہ بدر والوں کے قدم چومتی ہے اور بدر والوں کے مقابل کھڑے ہونے والوں کو گندے کنوؤں کا رزق بنانا اس کی عادت ہے۔
تین شہید بیٹوں کے والدین کو کسی نے حج پر بھیجنے کی خوشخبری سنائی۔ انہوں بچشم نم شکریہ کے ساتھ معذرت کرلی۔
کیوں؟۔
اس لئے کہ شہیدوں کا چوتھا بھائی اپنے بھائیوں کے "جرم" کی پاداش میں جیل میں ہے اور والدین گرفتاری کے خوف سے روپوش اور دربدر۔
یقیناً مودی ان سب اقدامات پر خوش ہوا ہوگا مگر کوئی تو یقیناً ناراض ہوا ہے۔
پولیس مقابلوں کے عنوان سے کون کون خاک وخون میں تڑپایا گیا؟ اور لاشیں اس حالت میں گھروں کو پہنچیں کہ کئی لاشیں ماؤں کو دکھائی بھی نہ جاسکیں اور سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔۔ (اور اب ایک "چھوٹو" نے ان مقابلوں کی اصلیت کھول کر دنیا کے سامنے رکھ دی ہے)
"برادر" "ملک خوش ہوا ہوگا یقیناً ہوا ہوگا مگر جس کے پیاروں کا وہ نام لیتے تھے وہ تو ضرور ناراض ہوا ہوگا۔
سزائے موت کے پرانے قیدی ابھی تک لائن میں ہیں۔ کسی گستاخ رسول کو آج تک سزا نہیں دی جاسکی مگر ایک قریبی مقدمے کی کاروائی ہنگامی طور پر پوری کر کے "عاشق رسول" پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔
لبرل خوش ہوئے، مغرب میں شادیانے بجے مگر کوئی تو ضرور ناراض ہوا ہوگا
اور وہ جب ناراض ہوجائے اسی طرح پردے فاش کرتا ہے
رسوا کرتا ہے
اور اقتدار سے محروم کرتا ہے۔
پانامہ لیکس کے پیچھے عالمی سازشیں تلاش کرنے والوں کو خبر ہو!
جس ملک کے عقوبت خانوں سے ہسپتالوں تک مظلوم ماں باپ روتے اور بچے تڑپتے ہوں، عزتیں پامال ہوتی ہوں اور کمائیاں لٹتی ہوں، دن رات آہیں آسمان کی طرف جاتی ہوں وہاں کے حکمرانوں کو اپنے خلاف کسی غیر کی سازش کی ضرورت نہیں رہتی۔

☆......☆......☆

قلم تلوار

نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

اس کا نام نزاکت تھا... مگر میں پیار سے اسے "چینی" کہہ کر بلاتا تھا، وہ بھی نہایت سعادت مندی سے مسکرا کر سر ہلا دیتا، اللہ نے اسے جہاد کی دعوت کو عام کرنے... جہاد کے پیغام کو گھر گھر تک پہنچانے کا کام بھی خوب لیا... وہ خالی خولی نام کا مجاہد نہیں... بلکہ اصلی اور خالص "مجاہد" تھا، یعنی عبادت گزار، ذکر واذکار سے اپنی زبان کو معطر رکھنے والا، دوسروں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنے والا، انتہائی انتھک، محنتی، امیر کی اطاعت سے سرشار، جہاد کے اموال کو دیانت اور امانت سے خرچ کرنے والا، ایک سچا اور پکا جہادی تھا...

مجھے اس کے ہفتے میں تین سے چار مرتبہ فون آتے تھے... سلام، دعا کے بعد میں نعرہ لگاتا تھا کہ "چین بنے گا پاکستان" "خیریت تو ہے؟ اس کا جواب ہوتا "استاذ جی" "قلم تلوار جب تک نہیں دیں گے خیریت نہیں ہے... اور پھر ہم ہنسی مذاق کی باتوں میں لگ جاتے.... پوری سردیاں میں اسے تنگ کرتا رہا کہ "چینی" اب تو تم "القلم" دفتر کے ناظم بن گئے ہو، اس خوشی میں مچھلی تو کھلا دو... اس کا کھلکھلاتا ہوا جواب ملتا... "استاذ جی" "فلوس لیس موجود"... میں اسے چھیڑتا کہ دیکھ مچھلی کھلا دے ورنہ میں تیری شکایت بہاولپور مرکز میں لگا دوں گا، وہ لجاجت بھرے مگر شرارتی انداز میں جواب دیتا... ضرور لگائیں، آپ کی شکایت سے غریب کا بھی بھلا ہوجائے گا۔ کیا مطلب؟ یہی کچھ خرچہ مرچہ بڑھ جائے گا...

اس خاکسار کی اس سے ہفتے میں تقریباً دو تین ملاقاتیں یقینی ہوتیں، ایک پیر یا منگل والے اور دوسرے جمعۃ المبارک اور ہفتے کے دن... کبھی مہینوں بعد میں اس کے پاس "القلم" دفتر جاتا تو وہ اپنے ہاتھوں سے پکا کر میری خاطر مدارت کرنے کی پوری کوشش کرتا...

یوں دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں بدلتے رہے... میں نے اس سارے عرصے میں "غصے"، نخوت، تکبر، جھوٹ اور بناوٹ کو اس کے قریب پھٹکتے ہوئے بھی نہیں دیکھا۔ "چینی" تو ہے تو فدائی، مگر لگتا ہے کہ تیرا جلدی فدا ہونا "حوروں" کو بھی گوارا نہیں ہے... ایک دن میں نے اسے چھیڑا، تو وہ یوں گویا ہوا "قاری صاحب" "حوریں" دیکھتی ہی رہ جائیں گی... اور ہم "فدا" بھی ہو جائیں گے...

اور پھر ایک دن بالکل اچانک ہی مجھے خبر ملی کہ وہ اللہ کے نام پر فدا ہوگیا، گو کہ اس کا سفر میرے علم میں تھا، مگر یہ سب اتنی جلدی ہو جائے گا، شاید یہ خبر سننے کیلئے میں ذہنی طور پر تیار نہ تھا، مگر وہ تو فدائی تھا، سو فدا ہوگیا... خدا کے دین کی خاطر قربان ہوگیا... دنیا کو ٹھکرا کر آخرت کما گیا، وہ اسلام آباد اور پنڈی میں سالہا سال رہا... مگر کیا مجال جو اسے "دنیا" کی ہوا بھی لگی ہو؟

وہ دنیا میں رہ کر بھی دنیاداری میں نہیں اُلجھا، بلکہ اس مخلص جہادی نے اپنے آپ کو ہر قسم کی آلائشوں سے بچا کر دین اسلام کی سربلندی کے لئے وقف رکھا، حضرت اقدس مولانا محمد مسعود ازہر کی امارت کو تسلیم کرنے کے بعد پھر اس نے کسی "فتنے" میں الجھنے کی کوشش نہ کی، اگر کسی "فتنہ گر" نے اس سے اس کی ہمدردیاں خریدنے کی کوشش بھی کی تو وہ صاف اپنا دامن بچا گیا، وہ "نزاکت" تھا مگر "عمران" کہلایا... شہادت کے بعد جب "عمران" بڑی نزاکت کے ساتھ "حوروں" میں محو ہوگا تو جنت پر بھی مسکراہٹ طاری ہوگئی ہوگی، گزشتہ کئی ہفتوں سے میں اس پر کالم لکھنے کی کوشش میں مصروف رہا، مگر جب بھی "قلم" تھام کر لکھنے کی کوشش کرتا تو آنکھیں اشکوں سے تر ہو جاتیں... "قلم" نیچے رکھ کر آنکھیں مونده کر میں دیوار سے ٹیک لگا لیتا... آنسو آنکھوں سے بہتے چلے جاتے، میں انہیں بہنے دیتا... آنسوؤں کے بنے ہوئے جال میں مجھے اپنے "چینی" کا مسکراتا ہوا چہرہ نظر آتا، ایسے لگتا کہ جیسے اس کے چہرے پر بکھری ہوئی مسکراہٹیں مجھے چھیڑ رہی ہوں... کہ قاری صاحب "دیکھا حوریں کھڑی دیکھتی ہی رہ گئیں اور ہم فدا بھی ہو گئے"... بے شک پاک پروردگار نے سچ فرمایا کہ "جو میرے راستے میں قتل ہو جائے اسے مردہ مت کہو، بلکہ وہ زندہ ہے"... یہ سوچ کر میں اپنی آنکھیں کھولتا، آنسو پونچھتا اور قلم بند کر کے جیب میں ڈال لیتا... مگر "قلم تلوار" تو پھر بھی لکھنا ہوتا ہے، اب "چینی" کا فون تو آئے گا نہیں...

چنانچہ دوسرا موضوع منتخب کر کے کالم لکھ ڈالتا، مگر ان دنوں شائد ہی کوئی لمحہ گزرا ہو کہ جب وہ مجھے یاد نہ آیا ہو.. پنڈی، اسلام آباد اور پاکستان میں پہلے کی طرح ہی گہما گہمی ہے... مگر پھر بھی مجھے ایسے لگتا ہے کہ جیسے میرا کوئی بہت ہی پیارا کھو سا گیا ہے، اس کی کمی مجھے ایسے محسوس ہوا کرے گی یہ تو کبھی میں نے سوچا بھی نہ تھا، کبھی میں اسے تنگ کرنے کیلئے کہتا کہ "پیارے" چکوال اپنے گھر مت جایا کرو... حالات خراب ہیں کہیں دھر ہی نہ لئے جاؤ، وہ کہتا: "اللہ مالک ہے... ہم تو سیدھے سادے مجاہد ہیں کوئی ہمیں کیوں پکڑے گا؟" اس کی نثر نما شاعری سن کر میری ہنسی چھوٹ جاتی... تو جو غریب پکڑے گئے کیا وہ "ٹیڑھے" مجاہد تھے؟

میرا سوال سن کر وہ پریشان ہو جاتا، میرا یہ مطلب نہیں تھا، ہمارے ساتھیوں کی گرفتاریاں تو انڈیا والوں کو خوش کرنے کیلئے کی جا رہی ہیں... لیکن کوئی بات نہیں ہم بھی کسی قیمت پر جہاد نہیں چھوڑیں گے... اور پھر حالات کیسے سخت بھی کیوں نہ آئے، اس نے نہ جہاد چھوڑا اور نہ ہی جماعت سے منہ موڑا، بلکہ وہ آخری سانسوں تک امیر کی تشکیل میں رہا، اور تشکیل کے عین مطابق جام شہادت نوش کر کے خلد بریں کا مالک بن گیا...

اس مرتبہ، میں نے کسی دوسرے موضوع پر لکھنے کیلئے قلم تھاما... تو "قلم" خود بخود ہی عمران شہید کی یادوں میں جھومنے لگا، آج "قلم تلوار" کا موضوع جب عمرانؒ بنا... تو آنسوؤں نے بھی رُک رُک کر بہنا شروع کر دیا...

اشکوں سے تر ہے ہر اک پھول کی پنکھڑی
رویا ہے کون تھام کے دامن بہار کا

مگر عمران شہید کی کرامت کہ میں آنسوؤں کو شکست دے کر قلم تلوار لکھنے میں کامیاب ہوگیا، وہ جام شہادت نوش کر کے پیچھے والوں کو پیغام دے گیا کہ ہمیں ہر حالت میں دین اسلام کے ساتھ مکمل طور پر وابستہ رہنا ہے، رسول اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ جہاد وقتال کی عبادت کو بھی اپنانا ہے، کیونکہ دنیا وآخرت کی کامیابی صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکموں پر چلنے میں ہے... اللہ پاک اس کی شہادت کو قبول فرمائے... آمین یارب العالمین...

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی و تربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: ۱ 02 اپریل — ۲ 16 اپریل — ۳ 30 اپریل

دورہ تربیہ: ۱ 08 اپریل — ۲ 22 اپریل

بمقام: جامع مسجد عثمان وعلیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: ۱ 15تا21 اپریل

بمقام: جامعۃ النور، مفتی ولی حسنؒ ٹاؤن، براستہ افغان کیمپ، نزد یمز وپارک، کراچی

0336-3353813

پشاور

دورہ تربیہ: ۱ 01 تا 7 اپریل — ۳ 29 اپریل تا 05 مئی

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمہؓ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم شاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور

0315-9324524

تقریب

جامعۃ الصابر کے درودیوار اُس دن جگمگاتے مہک رہے تھے، طلبہ دین کی چہل پہل ماحول کو پُررونق بنا رہی تھی، مہمانان گرامی قدر کی آمد سے خوشیاں بَٹ رہی تھیں، علمائے کرام کا علم واخلاص برکتوں کے نزول کا سبب بن رہا تھا، حفظ قرآن وتجوید کی تکمیل کرنے والے کم سن بچوں کے چہرے چاند کی طرح چمک رہے تھے، دورہ حدیث کے طلبہ کے چہروں پر مسکراتی لہریں انہیں خوش قسمت مستقبل کی نوید سنا رہی تھیں، تخصص فی الفقہ کے طلبہ کی دستار انہیں اہم ذمہ داریوں کا سبق دے رہی تھی، اور دور دراز سے تشریف لانے والے محبِّ دین اس پُرنور محفل کی بہاروں سے لطف اندوز ہوتے، طلبہ دین کی کامیابی پر انہیں مبارک دے رہے تھے۔

یہ جامعۃ الصابر کی سالانہ تقریب ختم بخاری شریف کا موقع ہے۔ تاریخ 14 اپریل، دن جمعرات اور وقت بعد از نماز عشاء ہے۔ مسجد کا مبارک ماحول اور قرآن وحدیث کے درس سے ماحول پر ایک وجد وسرور کی کیفیت طاری ہے، اکابر جماعت کے پُراثر بیانات نے ایک سماں قائم کردیا ہے اور فضاء کبھی نعرہ تکبیر سے گونج رہی ہے تو کبھی سبحان اللہ وبحمدہ کے ترانے گونج رہے ہیں اور کبھی کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کے ذکر سے مسجد کے درودیوار بھی جھومتے دکھائی دیتے ہیں۔

بقول محترم نوید واثق انصاری:

ہر گوشۂ محفل پر اک کیف سا طاری ہے
یہ جامعہ صابر ہے، یہ ختم بخاری ہے
خاموش فضاؤں پر اک وجد کا عالم ہے
ہر نفس پہ نورانی برسات سی جاری ہے

جامعۃ الصابر کی سالانہ تقریب حسب سابق دینی وروحانی اور جہادی اجتماعیت کا شاندار پیغام لیے ہوئے تھی۔ امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہات اور دعاؤں سے قائم ہونے والا یہ جامعہ محدود سی مدت میں خوب ثمر بارتنا آور درخت بن چکا ہے۔ حضرت اباجی الحاج اللہ بخش صابر نور اللہ مرقدہ کی آہ سحر گاہی اور اخلاص سے بھرپور توجہات نے اسے عروج تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی، اور اب شیخ التفسیر حضرت مولانا طلحہ السیف صاحب مدظلہ العالی کے زیر اہتمام یہ جامعہ اپنے تعلیمی وتربیتی سفر کو جاری رکھے ہوئے اور الحمد للہ بخوبی کامیاب سفر جار رہا ہے۔

تقریب ختم بخاری شریف بعد از نماز عشاء شروع ہوئی اور اس میں ہونے والے بیانات کی کچھ اجمالی ترتیب یوں تھی:

درس قرآن: حضرت مولانا مفتی منصور احمد صاحب مدظلہ العالی۔ آپ مرکز الجبیل الاسلامی اسلام آباد کے مدیر ہیں اور اپنے تخصص فی الفقہ کے طلبہ کے ساتھ اس تقریب میں شریک ہوئے اور اسی تقریب میں ان کے ہاں تخصص فی الفقہ کرنے والے مفتیان کرام کو اعزازی انعامات سے نوازا گیا۔

درس حدیث: شیخ الحدیث حضرت مولانا قاری محمد صادق صاحب مدظلہ العالی۔ آپ اس وقت جامعۃ الصابر کے شیخ الحدیث ہیں، آپ کے سامنے دورہ حدیث کے طلبہ نے صحاح ستہ کی آخری آخری حدیث پڑھ کر سنائی اور سب سے آخر میں مولوی طلحہ رشید کامران نے بخاری شریف کی آخری حدیث سنائی اور اس کے بعد حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ العالی نے نہایت ہی ایمان افروز بیان فرمایا۔

خصوصی بیان: مجاہدین کے ہردلعزیز رہنما حضرت اقدس مفتی عبدالرؤف اصغر حفظہ اللہ تعالیٰ

نصیحت افروز بیان: حضرت مولانا طلحہ السیف صاحب مدظلہ العالی، مہتمم جامعۃ الصابر

اب کچھ تفصیل سے تقریب کا حال ملاحظہ کیجئے:

تقریب میں نقابت کی ذمہ داری جامعہ کے استاذ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی صاحب نے نبھائی، بعد از نماز عشاء جامعہ کے طرز کے موافق درس قرآن کریم ہوا۔ یہ درس قرآن حضرت مولانا مفتی منصور احمد صاحب نے ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے بیان میں موقع کی مناسبت سے علم حدیث کی اہمیت وفضیلت اور ضرورت پر گفتگو فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ: حدیث پڑھنا اور پڑھانا اعلیٰ ترین سعادت ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کے ایک فرمان سے واضح ہوتا ہے کہ علم حدیث پڑھنے اور پڑھانے والا کا نبی کریم ﷺ سے ایک روحانی رابطہ قائم ہوجاتا ہے گویا نبی کریم ﷺ کے سینہ مبارک سے نورانی کرنیں روشن ہوتی ہوئی حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے سینوں کو منور بناتی ہیں۔ آج ہمارے پاس احادیث کے سینکڑوں مجموعے دستیاب ہیں اور کسی بھی انسان کے لیے ان سے استفادہ کرنا کافی آسان ہے تو یہ درحقیقت محدثین کرام کی جاں گسل محنتوں، کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے بھوک، پیاس، سردی، گرمی اور بے انتہاء تکلیفیں برداشت کر کے دور دراز کے سفر کر کے ایک ایک حدیث کو جمع کیا اور پھر انہیں یکجا کر کے مختلف عنوانات کے تحت مرتب کر کے کتابیں تالیف کردیں جن سے آج امت استفادہ کر رہی ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ: مغرب اور یورپ نے تعلیم کو ایک تجارت پیشہ بنا کر رکھ دیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کوئی بھی اچھی تعلیم آج کے دور میں مہنگی سے مہنگی ہوتی جارہی ہے لیکن یہ اسلام ہے جس نے تعلیم کو ایک عبادت قرار دیا ہے اور اسی کی برکت ہے کہ آج بھی دینی مدارس میں دینی تعلیم مفت فراہم کی جارہی ہے۔ چنانچہ دینی تعلیم حاصل کرنے والے اور اس کو سینے سے لگانے والوں میں تو ایسے ایسے مبارک لوگ گزرے ہیں جو مرتے دم بھی نبی کریم ﷺ کی مبارک احادیث سناتے گئے جب کہ یورپی ومغربی تعلیم کو تجارت بنا کر اس میں لگنے والوں کی حالت تو بعینہ وہی ہے جسے اکبر الہ آبادی مرحوم نے کچھ یوں بیان کیا ہے:

کیا کہیں احباب کیا کارِ نمایاں کر گئے؟
بی اے کیا، نوکر ہوئے، پنشن ملی اور مرگئے

درسِ قرآن کے بعد جامعہ کے شعبہ تجوید کے صدر مدرس مولانا قاری محمد یوسف صاحب مدظلہ العالی نے تلاوت فرمائی۔ ان کے بعد جامعہ کے طالب علم فرہاد اقبال نے نعت پیش کی۔ تلاوت اور نعت کے بعد جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا قاری محمد صادق صاحب کو درس حدیث شریف کے لیے دعوت دی گئی۔

درس حدیث کے وقت جامعہ کے دورہ حدیث کے طلبہ اپنی کتابوں کے ساتھ ان کے دائیں بائیں اور سامنے قطار میں بیٹھ گئے۔ تبرک کے لیے کتب صحاح ستہ یعنی سنن ابن ماجہ، سنن ابوداود، سنن النسائی، سنن الترمذی، صحیح مسلم، اور صحیح بخاری شریف میں سے ہر ایک کی آخری آخری حدیث مختلف طالب علموں نے پڑھی۔ آخر میں بخاری شریف کی آخری حدیث پڑھی گئی تھی اور چونکہ عرف عام کے اعتبار سے ختم بھی اسی کتاب کا مقصود ہوتا ہے تو شیخ الحدیث صاحب نے اسی بخاری شریف کی آخری حدیث کے مطابق ایمان افروز گفتگو فرمائی جسے سن کر تمام محفل کا ایمان تازہ اور جذبہ عمل بیدار ہوگیا۔ انہوں نے فرمایا کہ: امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کتاب کے آخر میں وہ حدیث اور عنوان لائے جس سے قیامت کے دن اعمال نامے تلنے اور ان کے وزن ہونے کا بیان ہے۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ اے انسان تجھے اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا بلکہ موت کے بعد قیامت برحق ہے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا بھی یقینی ہے اور وہاں انسان کے تمام اعمال اور تمام اقوال کا حساب اور وزن ہوگا پھر جس کے نیک اعمال کا وزن زیادہ ہوا تو وہ مزے کی زندگی یعنی جنت میں جائے گا اور جس کے نیک اعمال کا وزن کم ہوا تو وہ بڑے خسارے میں ہوگا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ جسے قرآن کریم نے متعدد مقامات پر تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے خاص کر سورہ القارعۃ میں اس حقیقت کو ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ انسان عموماً یہ سمجھتا ہے کہ میں نے جو کرلیا بس وہ فعل ختم اور قصہ بھی ختم اور جو بات کہہ دی بس بات ختم تو قصہ بھی ختم جیسا کہ ہمارے عرف میں کہا جاتا ہے: "رات گئی بات گئی"، مگر ایسا بالکل بھی نہیں ہے، ہمارا ہر عمل اور ہماری ہر بات اللہ تعالیٰ کے بھی علم میں ہے، فرشتے بھی اسے لکھ رہے ہیں، زمین بھی ہمارے ان کرتوتوں کو محفوظ کر رہی ہے اور خود ہمارے اعضاء و جوارح بھی ان تمام چیزوں کو محفوظ کر رہے ہیں اور قیامت کے دن یہ سب گواہ ہوں گے اب انسان خود سوچ لے کہ اس دن کیسے حساب دے گا؟ اور خود سوچ لے کہ کیا وہاں حساب وکتاب میں کوئی ڈنڈی مارنے اور دھوکہ فراڈ کرنے کی گنجائش ہوگی؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر اس زندگی کو غنیمت سمجھا جائے اور اس میں نیک اعمال کیے جائیں۔ رہا یہ سوال کہ نیک اعمال میں وزن کیسے آئے گا؟ تو اس کا جواب وہ حدیث ہے جو امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے ذکر کی کہ: "اعمال دارومدار نیتوں پر ہے"۔ اس لیے جو عمل جس قدر خالص اللہ تعالیٰ کے لیے ہوگا وہ اسی قدر زیادہ وزن دار ہوگا اور پھر رسول اللہ ﷺ نے کچھ خاص ایسے اعمال واذکار بتلا بھی دیئے ہیں جن کا وزن بہت زیادہ ہوگا، انہی اذکار سے متعلق ایک حدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ آخر میں ذکر کی ہے کہ: دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں، زبان پر بہت ہلکے ہیں اور میزان میں بہت وزنی ہیں اور وہ یہ ہیں: سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم

جامعۃ الصابر کے ختم بخاری شریف کے موقع پر معروف شاعر نوید واثق انصاری کی تازہ نظم پیش کی گئی

ہر گوشۂ محفل پر اِک کیف سا طاری ہے
یہ جامعہ صابر ہے، یہ ختم بخاری ہے
خاموش فضاؤں پر اِک وجد کا عالَم ہے
ہر نفس پہ نورانی برسات سی جاری ہے
اس گلشن صابر کی ہر شاخ پہ نغمے ہیں
ہر شاخ کا ہر بلبل قرآن کا قاری ہے
یہ گلشن صابر ہے مامون خزاؤں سے
ہر شاخ کے ہر گل کا ہر رنگ بہاری ہے
اے کوچۂ گل تجھ کو تنویر کی حاجت کیا
ہر ذرۂ خاک تیرا مہتاب پہ بھاری ہے
سر ٹیک کے ہم جس پر آرام سے سوتے تھے
وہ اینٹ بھی اس دَر کی ہمیں جان سے پیاری ہے
بے لطف نہیں کوئی، کم ظرف نہیں کوئی
میخانۂ اَزہر کا ہر رِند معیاری ہے
میخانۂ ازہر سے جو پی کے اُٹھا واثق
تقدیر ہزاروں کی پھر اُس نے سنواری ہے

محترم نوید واثق انصاری

درس حدیث کے بعد جامعہ کے طالب علم ضیاء اللہ حیدری نے دینی مدارس بارے اور طالب علم فرہاد وکلیم اللہ نے طلبہ دورہ حدیث کے لیے الوداعی نظم پیش کی جسے جامعہ کے استاذ مفتی محمد اکرم صاحب نے نظم کیا تھا۔

ان نظموں کے بعد مہمان خصوصی حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف اصغر حفظہ اللہ تعالیٰ بیان کے لیے تشریف لائے، آپ نے اپنے بیان میں فرمایا کہ: قرآن وحدیث کے نور سے آراستہ یہ مجالس ہی درحقیقت سعادت اور خوش بختی والی مجالس ہیں، ان پر جتنی بھی خوشی محسوس کی جائے اسی قدر کم ہے۔

بقیہ صفحہ ۵ پر